WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
03 ستمبر 2026
THURSDAY
03 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 03 افغانستان میں استحکام علاقائی سلامتی کے لیے ضروری

صفحہ 03 یوکرینی ڈرونز کے باعث روسی فضائی حدود خطرناک



The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 217 ■ جلد: 16


سری نگر کی سڑکوں پر سیاسی دنگل: نیشنل کانفرنس کا ریاستی درجے کولیکر، بی جے پی کا انتخابی وعدوں پر عمل میں ناکامی کیخلاف احتجاج

# سیکرٹریٹ چلو اور بھاجپا دفتر گھیراؤ کی کوششوں پر پولیس کی بریک

عمر عبداللہ انتخابی وعدوں اور ریاستی درجے کی بحالی کے اپنے موقف پر ووٹروں سے نیا منڈیٹ حاصل کریں: اپوزیشن لیڈر سنیل شرما

ریاست کی بحالی، آئینی تحفظات، نوجوانوں کیلئے ریزرویشن اور روزگار سے متعلق خدشات کو دُور کرنا نیشنل کانفرنس کا مطالبہ: تنویر صادق

سری نگر،۲،ستمبر،جے کے این ایس،سری نگر کی سڑکوں پر بدھ کی صبح اسوقت سیاسی دنگل کے مناظر دیکھنے کو ملے جب ریاستی درجے کی بحالی، آئینی تحفظات اور مکمل حق حکمرانی کے مطالبات کولیکر حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اور نیشنل کانفرنس کے انتخابی وعدوں بشمول مفت بجلی، پانی، سڑکوں اور روزگار کولیکر خاص اپوزیشن جماعت بھاجپا جموں وکشمیر کے سینکڑوں کارکن اپنے اپنے لیڈروں کی

قیادت میں الگ الگ مقامات پر جمع ہوئے۔ بھاجپا کارکنوں نے سیول سیکرٹریٹ سری نگر کی جانب اور نیشنل کانفرنس کارکنوں نے جواہر نگر میں واقع بھاجپا دفتر کی جانب پیش قدمی کی کوششیں کیں لیکن دونوں پارٹیوں کی کوششوں کو انتظامیہ نے اہم مقامات و چوراہوں کی ناکہ بندی کرکے اور پولیس وفورسز کی اضافی نفری تعینات کرکے ناکام بنادیا۔ تاہم اس دوران/102

## ہمارے لئے ہر دن احتجاج کا دن

## ہم اپنا حقوق حاصل کرکے رہیں گے: سکینہ ایتو

سری نگر،۲،ستمبر،جے کے این ایس،جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم اور نیشنل کانفرنس کی خاتون رہنما سکینہ ایتو نے کہا کہ پارٹی جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت اور ریاستی درجہ بحال کرنے کے لیے اپنی پُرامن جدوجہد جاری رکھے گی اور کہا کہ ”ہمارے لیے ہر دن احتجاج کا دن ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے احتجاج کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ایتو نے کہا کہ جموں وکشمیر کے حقوق کی بحالی کا مطالبہ 2019 سے جاری ہے اور اسے ہر سطح پر اٹھایا جاتا رہے گا۔ انہوں نے کہا ko جموں وکشمیر کے لوگوں نے اسے منتخب کیا ہے اور وہ کسی بھی دن اسے منتخب کرسکتے ہیں۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ ہمارے لیے ہر دن احتجاج کا دن ہے اور ہم ہر دن، ہر سطح پر اور ہر پلیٹ فارم پر پُرامن طریقے سے اپنے حقوق کی بحالی کا مطالبہ کرتے رہیں گے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ یہ مطالبہ صرف نیشنل کانفرنس تک محدود نہیں بلکہ جموں وکشمیر بھر کے عوام کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک تنظیم کی آواز نہیں ہے بلکہ پورے جموں وکشمیر کے عوام کی آواز ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے الزام عائد کیا کہ لوگوں کو احتجاج میں شرکت سے روکنے کے لیے گئی/103

## نامکمل وعدوں نے کیا احتجاج پر مجبور

## معاملات پر کوئی پیش رفت نہیں: ناصر اسلم وانی

سری نگر،۲،ستمبر،جے کے این ایس،جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بدھ کے روز کہا کہ اہم معاملات، جن میں جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنا اور ریزرویشن کی معقولیت شامل ہیں، گزشتہ 2 برس سے زیر التواء رہنے کے باعث حکومت احتجاج کرنے پر مجبور ہوئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق احتجاج کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وانی نے کہا کہ پارٹی عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کی امید میں گزشتہ 2 سال سے صبر کے ساتھ انتظار کرتی رہی، تاہم اہم معاملات پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہم احتجاج کرنے/101

سرینگر میں بی جے پی اور نیشنل کانفرنس کے احتجاجی مظاہروں سے نمٹنے کے طریقہ کار میں مبینہ فرق تھا

# بی جے پی رہنما کو خوش کرنے کیلئے میں استعفیٰ نہیں دوں گا

عوام نے حکومت کو پانچ سال کا مینڈیٹ دیا ہے اور حکومت اپنی مدت مکمل کرے گی: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر،02 ستمبر،این این بی،سرینگر میں بی جے پی اور نیشنل کانفرنس کے احتجاجی مظاہروں سے نمٹنے کے طریقہ کار میں مبینہ فرق پر انتظامیہ اور پولیس کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دونوں احتجاجوں کے درمیان ”جھوٹی برابری“ قائم نہ کی جائے، کیونکہ دونوں جماعتوں کے ساتھ انتظامیہ کا رویہ یکساں نہیں تھا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ایس کے آئی سی سی سرینگر میں ایک تقریب کے

حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کے احتجاج کو انتظامیہ کی جانب سے سہولت فراہم کی گئی، جبکہ نیشنل کانفرنس کے کارکنوں کو بی جے پی دفتر کی جانب مارچ کرنے سے روکا گیا اور بعض کارکنوں کو مبینہ طور پر گھسیٹا گیا، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ”براہ کرم جھوٹی برابری قائم نہ کریں، کیونکہ انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے دونوں جماعتوں کے ساتھ برتاؤ میں کوئی برابری نہیں تھی۔ ایک احتجاج کو سہولت فراہم کی گئی جبکہ دوسرے کو سختی سے دبایا گیا۔“ عمر عبداللہ نے دعویٰ کیا کہ احتجاج کے دوران ان کی پارٹی کے بعض ساتھیوں/104

## رشوت خور ملازمین اور افسران کیخلاف کارروائی میں تیزی

## جموں میں شادی سرٹیفکیٹ کے اجرائی کے عوض 15 ہزار روپے رشوت لیتے جونیئر اسسٹنٹ گرفتار

سرینگر،02 ستمبر،این این بی،رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے جموں میں اسسٹنٹ کمشنر (جنرل)، جموں کے دفتر میں تعینات جونیئر اسسٹنٹ کو 15 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے جموں میں ایک کارروائی/105

وزیر خزانہ عالمی بینک اور آئی ایم ایف سربراہان سے ملاقاتی

# بھارت تجارت اور سرمایہ کاری کیلئے مضبوط عالمی شراکت داری کا خواہاں

عالمی اقتصادی پالیسی میں معیشتوں کی بدلتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے: نرملا سیتارامن

سرینگر، 02 ستمبر، این این بی، بھارت تجارت، سرمایہ کاری اور مالی تعاون کے شعبوں میں اپنے اہم عالمی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کا خواہاں ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی اور نجی سرمایہ کو متحرک کرنے کو عالمی اقتصادی تعاون کے اہم شعبوں کے طور پر اجاگر کیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق G20 وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنروں کے اجلاس کے موقع پر ایشیویل میں مختلف عالمی شراکت داروں کے ساتھ منعقدہ دوطرفہ ملاقاتوں کے دوران وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے کہا کہ ان ملاقاتوں میں عالمی اقتصادی صورتحال، بھارت کی ترقی کی رفتار،

سرمایہ کاری کے مواقع اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو وسعت دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عالمی بینک کے صدر اجے بنگا کے ساتھ ملاقات کے دوران وزیر خزانہ نے عالمی بینک کی جانب سے بھارت کے لیے 1.5 ارب امریکی ڈالر کی ترقیاتی پالیسی فنانسنگ کے حوالے سے مسلسل تعاون اور تیز رفتار اقدامات کو سراہا۔ دونوں رہنماؤں نے کارپوریٹ، بنیادی ڈھانچے اور میونسپل بانڈ مارکیٹوں کو مزید مضبوط اور وسیع بنانے کے امکانات پر بھی گفتگو کی۔/106

جاوید ڈار نے 18 کروڑ روپے کی

## پی ایم جی ایس وائی روڈ کا سنگ بنیاد رکھا

کنکٹویٹی کو دیہی ترقی کی کلید قرار دیا

بارہمولہ،انفو،وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے L075۔ بومنا۔ ہروان۔ زلورہ سے یمبر زا واری تک سڑک کی تعمیر و مرمت کے لئے 18 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ منصوبہ پی ایم جی ایس وائی (جے کے آر آر ڈی اے) بارہمولہ ڈویژن کے ذریعے عملایا جائے گا۔ اس منصوبے کا مقصد علاقے کے لوگوں کو بہتر اور ہمہ موسمی رابطہ فراہم کرنا اور ضروری خدمات، منڈیوں اور دیگر معاشی وسماجی مواقع تک رسائی کو مضبوط بنانا ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا/107

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں تقریباً 40,000 کروڑ روپے کے

# ہائی وے اور ٹنل پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

رُکاوٹوں کو فوری طور پر دور کرنے اور مقررہ مدت میں منصوبوں کی تکمیل کی ہدایت

سری نگر،انفو،چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں وکشمیر انفراسٹرکچر اینڈ کنکٹویٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں یونین ٹیریٹری کے مختلف علاقوں میں بی آر او، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے ذریعے تعمیر کی جانے والی قومی شاہراہوں، ٹنلوں، فلائی

اوورز، وایاڈکٹس، پلوں، رنگ روڈز اور دیگر اہم رابطہ سڑکوں کے بڑے منصوبے شامل ہیں۔ جائزے کے دوران ان منصوبوں کی بھی تفصیلی/108

## نیپال میں اچانک سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 1127 ہوگئی

## ہزاروں افراد اب بھی لاپتہ

سکیورٹی فورسز نے 6541 افراد کو متاثرہ علاقوں سے بحفاظت نکال لیا

سرینگر،02 ستمبر،این این بی،نیپال میں تباہ کن اچانک سیلاب کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 1127 ہوگئی ہے، جبکہ امدادی کارکن ایک ہفتے بعد بھی ہزاروں لاپتہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نیپال میں اچانک سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 1127 ہوگئی ہے۔ نیپال پولیس نے بدھ کے روز بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ مختلف علاقوں سے مزید نعشیں برآمد ہونے کے بعد ہلاکتوں کی مجموعی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ نیپال پولیس کے مطابق چتوان سے 348، نوالپاراسی ایسٹ سے 217، نوالپاراسی ویسٹ سے 190 اور نواکوٹ سے 155 نعشیں برآمد کی گئی ہیں۔ اسی طرح گورکھا سے 66، ڈھادنگ سے 59، راسووا سے 45 اور تناہون سے 38 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ اب تک 1113 لاشوں کے پوسٹ مارٹم اور قانونی شناخت کا عمل مکمل کیا جاچکا ہے، جبکہ ان میں سے/109

## پاکستان کو کلین چٹ دینے والے بھاجپا کو ناقابل برداشت: ست شرما

سری نگر،۲،ستمبر،جے کے این ایس،بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما نے این سی کی قیادت والی حکومت پر الزام عائد کیا کہ جموں وکشمیر میں جب بھی کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو حکومت مرکز پر صورتحال خراب کرنے کی کوشش کا الزام لگاتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق بی جے پی احتجاج کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ جب بھی جموں وکشمیر میں کوئی واقعہ پیش آتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مرکز صورتحال خراب کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ جولوگ براہ راست/110

موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث گلیشیروں کا تیزی سے پگلنا اور برفانی جھیلوں کا بڑھنا ایک حقیقت

# کشمیر میں نیپال جیسی حالیہ صورتحال کا کوئی فوری خطرہ نہیں

بھارت میں GLOFs سے متعلق کوئی ابتدائی انتباہی نظام نہیں: ماہر ارضیات پروفیسر شکیل رمشو

سری نگر،۲،ستمبر،جے کے این ایس،ماحولیاتی اور ارضیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ گلیشیروں کے تیزی سے پگلنے کی وجہ سے ہمالیائی خطے میں حالیہ کچھ دہائیوں کے دوران برفانی جھیلوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جو کسی بھی وقت نزدیکی آبادی والے علاقوں کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔ تاہم اس پورے خطے میں موسمیاتی وماحولیاتی تبدیلیوں پر کڑی نظر رکھنے والے نامور ماہر ارضیات پروفیسر شکیل رمشو کا ماننا ہے کہ کشمیر میں برفانی جھیلوں کی تعداد کم ہے اور ان سے یہاں کوئی فوری خطرہ نہیں ہے تاہم وہ وادی چناب کو لیکر فکر مند ہیں کیونکہ موصوف کے بقول اس خطے میں اونچے پہاڑوں پر بڑی تعداد میں برفانی جھیلیں وقوع پذیر ہوئی ہیں، جو وادی چناب میں اچانک سیلابی صورتحال کا موجب بن سکتی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک انٹرویو کے دوران پروفیسر شکیل رمشو کے مطابق جب موسمیاتی تبدیلی یا درجہ حرارت مسلسل بڑھ جانے سے کسی اونچے علاقے میں واقع کوئی گلیشیر پگلنا شروع ہوجاتی ہے تو برف سے بننے والا پانی نزدیک جمع ہوکر برفانی جھیل کی شکل اختیار کرتا ہے اور پھر اس کا دائرہ یا رقبہ وقت کیساتھ ساتھ توسیع پاجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سکم، اُتراکھنڈ اور نیپال میں یہی نئی بننے والی برفانی جھیلیں اچانک سیلابی صورتحال کا موجب بنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے علاقے میں برفانی جھیلوں سے وقوع پذیر ہونے والے سیلاب کا کوئی فوری خطرہ نہیں ہے۔ نامور ماہر ارضیات پروفیسر شکیل رمشو نے کہا کہ کشمیر میں بھی اونچائی والی جھلیں موجود ہیں لیکن یہ ہزاروں سال پرانی ہیں اور ان سے اس خطے میں کسی فوری خطرے کا مشاہدہ نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی چناب میں موجود اونچائی والی جھلیں توسیع پارہی ہیں اور یہ اس علاقے کیلئے خطرے کا موجب بن سکتی ہیں۔ پروفیسر رمشو نے کہا کہ بھارت میں GLOFs یعنی برفانی جھیلوں سے متوقع سیلاب سے متعلق کوئی ابتدائی انتباہی نظام Early-warning-system نہیں ہے اور اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اونچائی والی سبھی جھلیں GLOFs نہیں کہلاتی ہیں۔ نامور ماہر ارضیات پروفیسر شکیل رمشو نے واضح کیا کہ اچانک تیز بارش ہونے/112

یوکرین جنگ کے تناظر میں اہم سفارتی پیش رفت

# جے شنکر 3 سے 5 ستمبر تک یوکرین اور پولینڈ کا دورہ کریں گے

علاقائی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر یوکرینی و پولش قیادت سے مذاکرات کریں گے

سرینگر، 02 ستمبر، این این بی، یوکرین جنگ کے تناظر میں اہم سفارتی پیش رفت اور علاقائی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر یوکرینی و پولش قیادت سے مذاکرات کیلئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر 3 سے 5 ستمبر تک یوکرین اور پولینڈ کا دورہ کریں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر 3 سے 5 ستمبر تک یوکرین اور پولینڈ کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز بتایا کہ دورے کے دوران وزیر خارجہ دونوں

ممالک کی قیادت کے ساتھ دوطرفہ تعلقات، علاقائی پیش رفت اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی بات چیت کریں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، جے شنکر یوکرین کے وزیر خارجہ آندری سیبہا اور پولینڈ کے وزیر خارجہ و نائب وزیر اعظم رادوسلاو سیکورسکی کے ساتھ الگ الگ مذاکرات کریں گے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ وزیر خارجہ کا یہ دورہ بنیادی/111

# مسلمانوں کیلئے اسلام کا نظامِ معیشت جاننا اور سمجھنا ضروری ہے

محمداسمعیل خان

**اسلام کے نظام معیشت ہی نہیں، بلکہ پورے نظام حیات میں اس بات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کہ کوئی ایسا عمل نہیں ہونا چاہئے، جو فطرت سے بغاوت پر مبنی ہو۔**

معیشت کے سلسلہ میں اگر اسلام کے بنیادی تصور کو واضح کیا جائے تو انہیں چند نکات میں اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے:
(الف) زندگی کے دوسرے شعبوں کی طرح معیشت کے بارے میں بھی اسلامی تعلیمات اعتدال پر مبنی ہیں۔ اسلام نے مال کو خیر (البقرۃ: ۲۱۵) اور فضل الٰہی (الجمعہ: ۱۰) سے تعبیر کیا ہے، جس سے ظاہر ہے کہ مال کے حقوق ادا کرتے ہوئے اسے حاصل کرنا اسلام کی نظر میں کوئی مذموم بات نہیں ہے؛ بلکہ مباح اور بعض حالات میں واجب ہے۔ قرآن مجید میں ۳۲ر مواقع پر تو اُسلوب وتعبیر کے قدرے فرق کے ساتھ صراحتاً زکوۃ دینے کی تلقین کی گئی ہے اور صرف ایک آیت میں زکوۃ لینے کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ یہ اس بات کی طرف لطیف اشارہ ہے کہ قرآن چاہتا ہے کہ امت میں زکوۃ دینے والے مرفہ الحال افراد زیادہ ہوں اور زکوۃ لینے والے تنگ دست حضرات کم ہوں، اسی کو رسول ؐ اللہ نے الید العلیا خیر من الید السفلیٰ (اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے) (صحیح البخاری، کتاب الزکوۃ) سے تعبیر فرمایا ہے اور نماز کے بعد کسب حلال کو اہم ترین فریضہ قرار دیا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کی معاشی ترقی کے سلسلہ میں غور کرنا، اس کیلئے منصوبہ بندی کرنا اور اُمت کے پسماندہ لوگوں کو معاشی ترقی کے اعتبار سے اوپر اٹھانے کی کوشش کرنا مستحسن عمل اور اجتماعی فریضہ ہے۔
(ب) معیشت کے سلسلہ میں اسلام کے بنیادی تصورات میں سے یہ بھی ہے کہ کسب وصرف یعنی مال کا حاصل کرنا اور اس کا خرچ کرنا اس طور پر ہو کہ وہ افراد اور سماج کے لئے نفع بخش ہو، نقصان دہ نہ ہو۔ اسی لئے قمار سے منع کیا گیا کہ اس کی وجہ سے کسی معقول سبب کے بغیر بہت سے لوگوں کی دولت ضائع ہو جاتی ہے اور انسان کے اندر بغیر محنت کے دوسروں کا مال ہڑپ لینے کا مزاج پیدا ہوتا ہے۔ ایسی چیزوں کی تجارت سے منع کیا گیا جو لوگوں کے لئے نقصان دہ ہو، جیسے منشیات۔ تجارت میں احتکار سے منع کیا گیا؛ کیوں کہ ذخیرہ اندوزی کا عمل ایک شخص کو فائدہ پہنچاتا ہے اور پورے سماج کو نقصان۔ اسی طرح خرچ کرنے میں بھی فرد اور سماج کے نفع ونقصان کو ملحوظ رکھا گیا، فضول خرچی کی ممانعت کی گئی، کیونکہ اس سے قومیں معاشی پسماندگی میں مبتلا ہوتی ہیں اور تعلیم، صحت اور دوسرے مفید کاموں میں خرچ نہیں کر پاتیں۔
(ج) اسلام میں اس بات کو بڑی اہمیت دی گئی کہ دولت چند ہاتھوں میں سمٹ کر نہ رہ جائے بلکہ وہ زیادہ سے زیادہ تقسیم ہو اور گردش میں رہے:
''جو کچھ بھی اللہ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسول کی طرف پلٹا دے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کے لئے ہے تا کہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔'' (الحشر: ۷) چنانچہ قدرتی وسائل اگر شخصی زمین میں بھی

**اسلام کے نظام معیشت ہی نہیں، بلکہ پورے نظام حیات میں اس بات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کہ کوئی ایسا عمل نہیں ہونا چاہئے، جو فطرت سے بغاوت پر مبنی ہو۔**

دریافت ہوں تو ان کا معتد بہ حصہ بیت المال کا حق قرار دیا گیا؛ تاکہ تمام لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اسی طرح میراث کا مکمل نظام مقرر ہوا، زکوۃ وعشر کو واجب قرار دیا گیا، وغیرہ۔ غرض کہ شریعت میں یہ بات پسندیدہ نہیں ہے کہ سماج میں دولت اور اس کے وسائل چند ہاتھوں میں مرتکز ہو کر رہ جائیں۔
(۳) اسلام میں نفع کا فطری تصور ہے؛ اس لئے سود کو حرام قرار دیا گیا، سود ایک غیر فطری چیز ہے؛ کیوں کہ خود پیسوں سے پیسے پیدا نہیں ہو سکتے اور سود خور یہ فرض کر کے نفع وصول کرتا ہے کہ اس کے پیسوں سے لامحالہ پیسوں میں اضافہ ہوگا۔ اسی طرح اسلام میں انسانی محنت کو بڑی اہمیت دی گئی ہے؛ کیوں کہ فطری اصول یہ ہے کہ جب تک مال کے ساتھ انسانی محنت کی شمولیت نہ ہو، وہ نفع آور نہیں ہوتا، اسی اصول پر اسلام میں استثمار کے طریقوں میں مضاربت اور مزارعت شامل ہے۔
مضاربت میں ایک شخص کا سرمایہ ہوتا ہے اور دوسرے کی محنت اور مزارعت میں ایک شخص کی زمین ہوتی ہے اور دوسرے کی محنت، دونوں صورتوں میں یہ ضروری ہے کہ فریقین کی رضامندی ہو اور یہ کہ محنت کار کے نفع کا تناسب زیادہ رکھا جائے۔
اسلام کے نظام معیشت ہی نہیں، بلکہ پورے نظام حیات میں اس بات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کہ کوئی ایسا عمل نہیں ہونا چاہئے، جو فطرت سے بغاوت پر مبنی ہو اس لئے تلقی جلب، بیع حاضر للبادی، تناجش اور احتکار وغیرہ کو منع کیا گیا؛ کیوں کہ ان تمام صورتوں میں قیمتوں میں غیر فطری اُتار چڑھاؤ پیدا کیا جاتا ہے۔ آج کل تشہیری (ایڈورٹائزنگ) کے وسائل کا استعمال کر کے مصنوعی طور پر چیزوں کی طلب بڑھائی جاتی ہے، یہ بھی اسلام کی نظر میں پسندیدہ نہیں ہے۔ رسولؐ اللہ نے تجارت میں جھوٹ بولنے اور دھوکہ دینے سے منع فرمایا ہے اور کسی چیز کے فائدہ کو مبالغہ کے ساتھ بیان کرنا اور اس کے نقصانات کے پہلو پر پردہ ڈالنا بھی جھوٹ میں داخل ہے، جس کا زبردست مظاہرہ موجودہ دور میں اشتہارات کے ذریعہ ہوتا رہتا ہے۔
اس عہد میں اسلام کے مقابلے میں دو بڑے معاشی نظام وجود میں آئے، ایک: اشتراکیت جس نے ستر سالہ تجربہ کے بعد اپنی جائے پیدائش ہی میں دم توڑ دیا اور جہاں اب بھی باقی ہے وہاں بھی اس نے اپنے بعض بنیادی تصورات سے سبکدوشی قبول کر لی ہے۔ اشتراکیت کی بنیاد دو نظریات پر تھی: معاشی مساوات اور اجتماعی ملکیت، اور یہ دونوں ہی باتیں قانون فطرت کے خلاف ہیں، خدا نے انسان کے اندر صلاحیتوں کا فرق رکھا ہے اور معاشی ترقی میں انسان کی صلاحیت اور لیاقت کا بڑا دخل ہے، اس کے باوجود ان سب کے درمیان معاشی مساوات ایک خواب تو ہو سکتا ہے، حقیقت نہیں بن سکتا۔ اسی طرح افراد کے اندر اپنی املاک میں محنت کرنے اور اسے ترقی دینے کا فطری جذبہ ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف ایسی چیز جو تنہا اس کی ملکیت نہ ہو؛ بلکہ سماج کی ملکیت ہو، اس میں محنت کا جذبہ اس درجہ نہیں پایا جاتا لیکن اشتراکیت کے نمائندوں نے اجتماعی ملکیت کا تصور دیا اور انفرادی ملکیت کا انکار کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگوں میں محنت کرنے کا فطری جذبہ مفقود ہوتا گیا اور معاشرتی ترقی رک گئی۔ اسلام کا تصور یہ ہے کہ بنیادی ضرورتیں سبھوں کو مہیا ہوں لیکن یہ ضروری نہیں کہ معاشی معیار بھی سب کا ایک ہی ہو، اسی طرح اسلام انفرادی ملکیت کا قائل ہے؛ لیکن افراد پر اس بات کو واجب قرار دیتا ہے کہ وہ اپنے مال میں سماج کا حق محسوس کریں، نیز شریعت اسلامی میں زیادہ تر قدرتی وسائل کو حکومت کی ملکیت قرار دیا گیا ہے؛ تا کہ اس کا نفع زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے۔
اسلامی معیشت کے مقابلے میں اشتراکیت کے علاوہ دوسرا نظریہ سرمایہ دارانہ نظام کا ہے۔ وہ بھی اس وقت موت وزیست کی کیفیت میں ہے؛ کیونکہ اس نظام میں افراد کو ایسا بے لگام بنا دیا ہے کہ ان کیلئے کوئی اخلاقی سرحد نہیں ہے، سرمایہ داری کی سب سے بڑی خرابی سود اور قمار کی اجازت ہے کیونکہ یہ نفع حاصل کرنے کے غیر فطری طریقے ہیں۔ اس میں مال کو مبالغہ آمیز اہمیت دی جاتی ہے اور مزدوروں کی محنت کو کوئی خاص درجہ نہیں دیا جاتا۔ یہ نظام ذخیرہ اندوزی کی اجازت دیتا ہے؛ حالاں کہ یہ سماج کے غریب لوگوں کے ساتھ ظلم ہے۔ اس میں مصنوعی طور پر صارفیت کو بڑھایا جاتا ہے اور اشتہارات اور بے جا ترغیبات کے ذریعہ سماج کا مزاج بنایا جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو ضروریات پر قانع نہ رکھے؛ بلکہ خواہشات کا غلام بن جائے اور اپنی صلاحیت سے زیادہ خرچ کرے تاکہ سرمایہ داروں کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچے، چاہے غریب لوگ قرض اور فضول خرچی کے بوجھ سے دب کر مر ہی کیوں نہ جائیں۔
ان حالات میں خاص طور پر ضرورت ہے کہ اسلام کے معاشی نظام کو اس کی معقولیت اور منطقیت کے ساتھ دُنیا کے سامنے رکھا جائے اور واضح کیا جائے کہ انسانیت کی حقیقی فلاح و بہبود اور معاشی اعتبار سے عدل کا قائم کرنا اس کے بغیر ممکن نہیں۔

**معاش کے بنیادی طور پر تین ذرائع ہیں، تجارت، ملازمت اور صنعت۔ ملک میں مسلمانوں کی معاشی ترقی کیلئے اسلامی مالیاتی اداروں کے قیام کی کوشش کی جائے، تعلیمی اوسط کو بڑھایا جائے، مسلم تاجروں اور صنعت کاروں اور کاشتکاروں کیلئے بھی رہنما اداروں کی ضرورت ہے تاکہ ان کی تجارت مفید ہوسکے۔ اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کو تجارت کی طرف راغب کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔**

The Urdu Daily WATTAN وطن

## ایران پر امریکہ کے میزائل حملے

# خوزستان میں سات افراد ہلاک، ایران کی جوابی کارروائی

تہران: ایم این این۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ایرنا کے مطابق ایران کے صوبہ خوزستان میں تین مقامات پر امریکہ کی جانب سے کیے گئے میزائل حملوں میں سات افراد ہلاک اور آٹھ زخمی ہوگئے۔ ایرنا کی رپورٹ کے مطابق، صوبہ خوزستان کے سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے محکمے کے نائب سربراہ نے کہا کہ اس حملے میں "سات شہید اور آٹھ زخمی ہوئے ہیں"۔ ایرانی نیوز ایجنسی ایریب کے مطابق، جنوب مغربی ایرانی شہروں اہواز اور اغاجری کے قریب بھی میزائل حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ صوبہ خوزستان میں سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے نائب وزیر نے بتایا کہ اہواز اور اغاجری کے قریب دو مقامات کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ ایریب کے مطابق، اہلکار گردوشمن امریکہ نے اہواز اور اغاجری شہروں کے قریب دو مقامات پر میزائل حملے کیے، مزید تفصیلات بعد میں فراہم کی جائیں گی۔" ایران کی ایرنا نیوز ایجنسی نے دعویٰ کیا کہ امریکی حملوں کے جواب میں، آئی آر جی سی ایرو اسپیس فورس نے اردن میں امریکی شہزادہ حسن ایئر بیس کے خلاف ایک بڑا ابیلسٹک میزائل آپریشن کیا، خاص طور پر RQ-4 اور MQ-9 یو اے ویز کے ہینگرز کو نشانہ بنایا۔ ایجنسی نے مزید دعویٰ کیا کہ ان حملوں میں متعدد ڈرون تباہ ہوئے اور متعدد پائلٹ اور عملے کے ارکان ہلاک ہوئے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ٹرمپ نے ایک حالیہ ٹروتھ سوشل پوسٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ آبنائے ہرمز پر امریکہ کا "تقریباً مکمل کنٹرول" ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے درمیان ایران کی معیشت "مکمل طور پر تباہ" ہو رہی ہے۔ ایک ٹروتھ سوشل پوسٹ میں، ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایران کو مذاکرات پر مجبور نہیں کرنا چاہتے۔ انہوں نے ان رپورٹوں کو بھی مسترد کر دیا جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹرمپ تہران کو مذاکرات کی میز پر واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں ایران کو مذاکرات کی میز پر مجبور نہیں کر رہا ہوں، جیسا کہ جعلی نیوز اے بی سی نے رپورٹ کیا ہے۔ اگر وہ کوئی ایسا معاہدہ کرتے ہیں جو ان کے لیے بیکار ہو، تو اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں اپنی موجودہ صورتحال کو ترجیح دیتا ہوں، جہاں آبنائے ہرمز پر ہمارا تقریباً مکمل کنٹرول ہے اور ان کی معیشت مکمل طور پر تباہ ہو رہی ہے۔" امریکی صدر کے یہ ریمارکس ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی سینٹرل کمانڈ فورسز نے ایرانی فوجی اہداف پر حملوں کا سلسلہ مکمل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان اہداف میں فضائی دفاعی سائٹس، بارودی سرنگیں بچھانے کی صلاحیتیں اور مواصلاتی مقامات شامل تھے۔

## یوکرینی ڈرونز کے باعث روسی فضائی حدود خطرناک:

### زیلنسکی کی ایئر لائنز کو وارننگ

ایم این این۔ ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ یوکرینی ڈرونز کی بڑھتی سرگرمی کے باعث روسی فضائی حدود "مکمل طور پر خطرناک" ہوتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین شہری طیاروں کو نشانہ نہیں بناتا، تاہم روسی آسمان میں ڈرونز کی موجودگی کو فضائی سفر کے لیے خطرے کے طور پر دیکھنا ہوگا۔ زیلنسکی نے ایئر لائنز، انشورنس کمپنیوں اور ماسکو، سینٹ پیٹرزبرگ سمیت روس کے اہم ہوائی اڈوں کا استعمال کرنے والی کمپنیوں سے خطرات کا ازسرنو جائزہ لینے کو کہا۔ ان کے مطابق یوکرین کے ڈرون حملوں کے باعث روسی فضائی حدود عملی طور پر بند ہونے کی صورت اختیار کرسکتی ہے۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ روسی حکام فضائی خطرات کے بارے میں لوگوں کو مناسب طور پر آگاہ نہیں کر رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یوکرین اپنے شراکت داروں کی درخواست پر سفارتی مذاکرات کے لیے مخصوص اوقات اور مخصوص سمتوں میں ڈرون حملے عارضی طور پر روک سکتا ہے۔ زیلنسکی کا بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب یوکرین نے روس کے اندر طویل فاصلے تک ڈرون حملوں میں اضافہ کیا ہے۔ ان حملوں میں فوجی تنصیبات، تیل و گیس کے ڈھانچے اور دیگر اہم اہداف کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ دوسری جانب روس نے بھی یوکرین کے شہروں پر فضائی حملے تیز کر دیے ہیں۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے زیلنسکی کے بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے

# بڑھتے ہوئے ماحولیاتی دباؤ والے ماحول میں ایس سی او کا گرین ٹیکنالوجی کوریڈور کیوں اہمیت رکھتا ہے

نئی دہلی: ایم این این۔ شنگھائی تعاون تنظیم (شنگھائی کوپریشن آرگنائزیشن SCO) کے بشکیک سربراہی اجلاس کا سب سے اہم پہلو شاید نہ صرف اس کی جیو پولیٹیکل مشاورت میں پوشیدہ ہے، بلکہ ایک کم واضح فیصلے میں ہے: جو کہ 2026-2030 کے لیے ایس سی او گرین ٹیکنالوجی کوریڈور بنانے کے پروگرام کی منظوری ہے۔ یہ پروگرام، جسے باضابطہ طور پر 2026-2030 کے لیے ایس سی او گرین ٹیکنالوجی کوریڈور (سائنسی اور تکنیکی تعاون) کے قیام پر ایس سی او کے رکن ممالک کا شراکتی پروگرام کا نام دیا گیا ہے، ممکنہ طور پر محض ایک اور ماحولیاتی تعاون کے معاہدے سے بڑھ کر ہے۔ اگر اس پر مناسب فنڈنگ، ٹیکنالوجی کی منتقلی کے طریقہ کار اور قابل پیمائش منصوبوں کے ساتھ عمل درآمد کیا جائے، تو یہ ایس سی او کو یوریشیا کے ایک بڑے حصے میں سائنسی تحقیق، صاف ٹیکنالوجی، توانائی کی منتقلی اور ماحولیاتی لچک کو آپس میں جوڑنے کا ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کر سکتا ہے۔ گرین ٹیکنالوجی کوریڈور پروگرام کو اپنانے کا فیصلہ دراصل اسی سال 22 مئی کو بشکیک میں ایس سی او یعنی شنگھائی تعاون تنظیم (شنگھائی کوپریشن آرگنائزیشن SCO) کے رکن ممالک کی سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارتوں کے سربراہان کے 10ویں اجلاس میں کیا گیا تھا۔ اس تقریب کی صدارت جمہوریہ کرغیزستان کی سائنس، اعلیٰ تعلیم اور جدت طرازی کی وزیر گلزات عیساماتووا نے کی اور اس میں ایس سی او کے دیگر رکن ممالک کے وفود نے شرکت کی۔ شرکاء نے مشترکہ تحقیقاتی منصوبوں کے پہلے مقابلے کے نتائج پر تبادلہ خیال کیا اور خطے کی معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کو تیز کرنے کے لیے یونیورسٹیوں اور تحقیقی مراکز کے درمیان براہ راست روابط کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کے بعد ایک پروٹوکول پر دستخط کیے گئے جس میں آنے والے وقت کے لیے ایس سی او کی سائنسی اور تکنیکی پالیسی کی سمت کا خاکہ پیش کیا گیا۔ وزیر گلزات عیساماتووا نے واضح کیا کہ مشترکہ سائنسی اقدامات ایک اہم اسٹریٹجک وسیلہ بن رہے ہیں اور گرین ٹیکنالوجیز (سبز ٹیکنالوجی) کی طرف منتقلی تمام رکن ممالک کے لیے پائیدار ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنائے گی۔ ایک ایسے وقت میں جب ماحولیاتی تبدیلی توانائی کی منڈیوں، صنعتی حکمت عملیوں اور ترقیاتی ترجیحات کو ازسرنو تشکیل دے رہی ہے، یہ اقدام ممکنہ طور پر ایس سی او کو ان ٹیکنالوجیز میں تعاون کے ایک ایسے پلیٹ فارم میں تبدیل کر سکتا ہے جو مستقبل میں معاشی مسابقت اور اسٹریٹجک خودمختاری کا فیصلہ کریں گی۔ اس معاملے کی سنگینی کو ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن (WMO) کی تازہ ترین رپورٹ نے بھی اجاگر کیا ہے۔ اس کی اسٹیٹ آف دی گلوبل کلائمیٹ 2025 رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2015 سے 2025 تک کے سال اب تک کے ریکارڈ میں 11 گرم ترین سال رہے ہیں، جب کہ زمین کا توانائی کا عدم توازن 65 سالہ مشاہداتی ریکارڈ میں سب سے زیادہ سطح پر پہنچ گیا ہے۔ رپورٹ میں گلیشیئرز کے مسلسل پگھلنے اور تیزی سے نقصان پہنچانے والے شدید موسمی واقعات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ گرین ٹیکنالوجی کوریڈور کی بنیادی

## شنگھائی تعاون تنظیم کے رہنماؤں نے

## افغانستان میں جامع حکومت کے مطالبہ کی تجدید کی

بشکیک۔ 2 ستمبر۔ ایم این این۔ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رہنماؤں نے افغانستان میں تمام نسلی اور سیاسی گروہوں کی نمائندگی کرنے والی ایک جامع حکومت کے قیام کے مطالبے کی تجدید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وسیع البنیاد سیاسی شراکت کے بغیر پائیدار امن اور استحکام حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ کرغزستان کے شہر بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیے میں رکن ممالک نے کہا کہ وہ افغانستان میں امن، استحکام اور ترقی کے فروغ کے لیے بین الاقوامی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں اور ایک آزاد، غیر جانبدار، دہشت گردی سے پاک اور منشیات سے پاک ملک کے اپنے وژن کی تصدیق کرتے ہیں۔ یہ بیان افغانستان میں سیاسی شمولیت کے لیے ایک اور مربوط علاقائی اپیل کی نشاندہی کرتا ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم نے گزشتہ سال اسی طرح کی کال کی تھی، جب کہ طالبان نے ایک جامع حکومت کے بین الاقوامی مطالبات کو مستقل طور پر مسترد کرتے ہوئے انہیں افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دیا ہے۔ اعلامیے میں علاقائی سلامتی پر بھی زور دیا گیا، رکن ممالک نے دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کے خلاف متحد جنگ لڑنے پر زور دیا۔ شنگھائی تعاون تنظیم نے اسے مسترد کر دیا جسے اس نے انسداد دہشت گردی میں "دوہرے معیار" کے طور پر بیان کیا اور سرحد پار دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے میں اقوام متحدہ کے مرکزی کردار پر زور

## امریکہ: ۷۵ ممالک کے تارک وطن ویزا بحال، عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کی پابندی ختم کی

ایم این این۔ امریکہ نے ۷۵ ممالک کے شہریوں کے لیے تارک وطن ویزا جاری کرنے کا عمل دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ امریکی وفاقی عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جنوری میں عائد پابندی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا تھا۔ امریکی ڈسٹرکٹ جج جینیٹ ورگاس نے ۲۱ اگست کو قرار دیا کہ محکمہ خارجہ کی جانب سے صرف قومیت کی بنیاد پر تارک وطن ویزا روکنے کی پالیسی قانونی اختیار سے تجاوز کرتی ہے۔ مقدمہ تارکین وطن کے حقوق کی تنظیموں نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کے خلاف دائر کیا تھا۔ عدالت نے پالیسی کو

ایران، عراق، مصر اور دیگر ممالک شامل تھے۔ ہندوستان ان ۷۵ ممالک کی فہرست میں شامل نہیں تھا، اس لیے جنوری کی پابندی کا ہندوستانی شہریوں پر براہ راست اطلاق نہیں ہوا۔ تاہم ہندوستانی درخواست گزار ایک الگ امریکی اقدام سے متاثر ہیں۔ امریکی

کہ دنیا بھر میں تارک وطن ویزا انٹرویوز معمول کے مطابق بحال ہو گئے ہیں۔ متاثرہ ممالک میں پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان، افغانستان، نائیجیریا، روس، ایران، عراق، مصر اور دیگر ممالک شامل تھے۔ ہندوستان ان ۷۵ ممالک کی فہرست میں شامل نہیں تھا، اس لیے جنوری کی پابندی کا ہندوستانی شہریوں پر براہ راست اطلاق نہیں ہوا۔ تاہم ہندوستانی درخواست گزار ایک الگ امریکی اقدام سے متاثر ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اگست کے آغاز سے دنیا بھر میں تارک وطن ویزا انٹرویوز کے نظام میں عارضی


**اتر ریلوے**

ای۔ ٹینڈر مختصر

ٹینڈر نمبر: 433_Sig_JAT_105_26-27 مورخہ 01-09-2026

اختتام کی تاریخ / وقت: 18-09-2026 کو 15.00 بجے

مختصر اور ٹینڈر تفصیلات

| | | | |
|---|---|---|---|
| تصحیح نامہ | 1 | آئی آر ای پی ایس کے مطابق تصحیح اشاعت کی تاریخ | 01-09-2026 13:55 |
| ٹینڈر نمبر | 433_Sig_JAT_105_26-27 (کھلا ٹینڈر) | | |
| کام کا نام | BAHL-BRML سیکشن کے 11 سٹیشنوں پر موجودہ پلیٹ فارم کو اونچا کرنے اور توسیع کرنے کے سلسلے میں سگنلنگ ورکس۔ | | |
| ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت | 18-09-2026 15:00 | ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت | 27-08-2026 18:53 |
| مشتہر قیمت (روپے) | 16994327.48 | آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ | 04-09-2026 |
| بیعانہ کی رقم (روپے) | 339900.00 | مدت تکمیل کام | 6 مہینے |

ترمیم شدہ آئیٹم این آئی ٹی ہیڈر

| آئیٹم کو جوڑا | آئیٹم ہٹا دیا گیا | فیچر نام |
|---|---|---|
| Supply, Installation, Testing and Commissioning of Modified Digital Earth Leakage Detector 12 Channel as per RDSO/SPN/256/2025 Ver.:2.0 for signalling circuits, including stand for mounting and Safety Fuse Board. (required cable supplied by Railways).Level 2 ELD to be provided. Inspection: RDSO | Supply, Installation, Testing and Commissioning of Modified Digital Earth Leakage Detector 12-Channel as per RDSO/SPN/256/2025 Ver.:2.0 for signalling circuits, including stand for mounting and Safety Fuse Board. (required cable supplied by Railways) Inspection: RDSO | Quantity |

3009/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ


## امریکی صحافی کو چینی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے پر 2 سال قید

بیجنگ۔ 2 ستمبر۔ ایم این این۔ ایک امریکی صحافی جو بیجنگ میں رہتا تھا، چینی سرکاری میڈیا کے لیے کام کرتا تھا اور بیجنگ کو امریکی انٹیلی جنس معلومات اکٹھا کرنے میں مدد کرنے کے جرم کا اعتراف کیا تھا، اسے منگل کو وفاقی جیل میں دو سال قید کی سزا سنائی گئی۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق، 51 سالہ تھامس ویر پاؤکن دوم کو بھی تین سال کی نگرانی میں رہائی کی سزا سنائی گئی تھی اور اس عرصے کے دوران بیرون ملک سفر سے روک دیا گیا تھا۔ اس نے عرف ٹام میک گریگر بھی استعمال کیا۔ ان کے والد تھامس پوکن نے 1990 کی دہائی میں ٹیکساس ریپبلکن پارٹی کی سربراہی کی اور بعد میں گورنر کے لیے انتخاب لڑا۔ پاؤکین فروری میں اپنی گرفتاری کے بعد سے حراست میں ہے، اور اس نے جون میں اٹارنی جنرل کو مطلع کیے بغیر امریکہ میں چین کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کا اعتراف کیا۔ منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے کہا کہ کم از کم 2019 سے لے کر فروری 2026 تک پاؤکین نے "ان لوگوں کی ہدایت اور کنٹرول پر کام کیا جنہیں وہ جانتا تھا کہ وہ پی آر سی کی وزارت برائے ریاستی سلامتی کے لیے کام کرتے ہیں۔ بیورو نے مزید کہا کہ اس نے ممکنہ انٹیلی جنس اثاثوں کو بھرتی کیا، ٹاسکنگ جاری کیں، ایم ایس ایس رابطوں کو رپورٹیں بھیجیں، کم از کم 000.100 امریکی ڈالر وصول کیے، اور چین سے امریکہ کے کئی دورے کیے تاکہ ان لوگوں سے ملاقات کی جا سکے جو اسے معلومات فراہم کر سکتے ہیں، اور بالآخر چینی انٹیلی جنس کو۔ اسسٹنٹ اٹارنی جنرل برائے قومی سلامتی جان اے آئزن برگ نے ایک بیان میں کہا کہ پاؤکن نے "پیسے کے لیے اپنے ملک کو دھوکہ دیا" پاکن کے وکیل نے کہا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ ان کا کام امریکہ اور چین کے پرامن تعلقات کو فروغ دے سکتا ہے اور چین میں مذہبی آزادی کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ پاؤکین 2010 میں چین چلا گیا اور اس نے قومی نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی اور ژنہوا سمیت سرکاری اداروں کے لیے کام کیا۔ عدالتی کاغذات کے مطابق، اس کے پرنسپل ہینڈلر، جس کی شناخت صرف "کیتھی" کے نام سے ہوئی تھی، ان سے 2017 میں ایک ایسے شخص نے تعارف کرایا تھا جس نے مبینہ طور پر چین کے ساتھ ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کے تجارتی تنازعات کے دوران صدر شی جن پنگ کے لیے تقریر کرنے والے کے طور پر کام کیا تھا۔ فائلنگ میں کہا گیا ہے


**اتر ریلوے**

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / جنرل، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

| ٹنڈر نمبر | کاموں کی تفصیل | تخمینہ لاگت (روپے) | بیعانہ رقم (روپے) | کام کی میعاد | ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت | ویب سائٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 251-Elect-T-08-2026-27 | فیروزپور ڈویژن میں ٹی وی یو > 20000 اور < 50000 والے 74 نمبر (ایف زیڈ آر ڈویژن کے 55 نمبر) نان انٹرلاکڈ ایل سی گیٹوں کی انٹرلاکنگ کی فراہمی سے متعلق بجلی کا کام۔ | روپے 88,51,499.99 | روپے 1,77,000.00 | 06 ماہ | 23.09.2026 15:00 بجے کے بعد | www.ireps.gov.in |

نمبر:- 251- الیکٹرک- ٹنڈر نوٹس نمبر 08- الیکٹرک/27-2026 مورخہ: 02.09.2026

3023/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ


# نیپال سیلاب: مہلوکین کی تعداد تقریباً گیارہ سو تک پہنچ گئی،

# تین دریاؤں کے سطح آب میں زبردست اضافہ، لوگوں سے الرٹ رہنے کی اپیل

ایم این این۔ کھٹمنڈو: نیپال میں حکام نے جانکاری دی ہے کہ، ہمالیائی ملک میں شدید سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد بدھ (دو ستمبر 2026) کو 127,1 تک پہنچ گئی۔ سیکیورٹی فورسز اور ریسکیو ٹیموں نے ملک کے تمام آٹھ متاثرہ اضلاع سے درجنوں لاشیں نکالی ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی آر آر ایم اے) نے اطلاع دی ہے کہ تقریباً 000,4 افراد جن میں 583 غیر ملکی اور 83 سیکیورٹی اہلکار شامل ہیں اب بھی لاپتہ ہیں۔ وہیں، وزیر خارجہ ہند ایس جے شنکر نے بدھ کی صبح اعلان کیا کہ ہندوستان نے اپنا پانچواں طیارہ نیپال روانہ کر دیا ہے، جس میں 11 رکنی ریسکیو ٹیم خصوصی گیئر اور 5.5 ٹن ضروری ادویات سے لیس ہے۔ نیپالی حکام نے بدھ کے روز ملک کے وسطی، مغربی اور مشرقی حصوں کے باشندوں سے چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔ مختلف علاقوں میں ہونے والی بارشوں کی وجہ سے تین بڑے دریاؤں کے پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ محکمہ ہائیڈرولوجی اینڈ میٹرولوجی کے فلڈ فورکاسٹنگ ڈویژن کے مطابق، دو ستمبر کی صبح چھ بجے تک، سندھولی ضلع میں دریائے سن کوشی، گورکھا میں دریائے بڈھی گنڈکی، اور ڈڈیلدھورا میں دریائے مہاکالی کے پانی کی سطح انتہائی سطح سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ ڈویژن نے منگل کو اطلاع دی ہے کہ لامجنگ ضلع میں دریائے مرسیانگدی کی پانی کی سطح رات سوا گیارہ بجے بھوکنڈے بیسی مانیٹرنگ اسٹیشن پر خطرے کے نشان سے اوپر تھی۔ ڈویژن کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین معلومات کے مطابق دریائے مرسیانگدی کے سطح آب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دریا میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ سے سیلاب کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ این ڈی آر آر ایم اے نے نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے الرٹ رہنے کی اپیل کی ہے۔ ڈویژن نے ان دریاؤں کے کنارے نشیبی علاقوں میں رہنے والے رہائشیوں کو مشورہ دیا ہے کہ سیلاب کا خطرہ برقرار ہے اس لیے وہ انتہائی احتیاط برتیں۔ حکام نے دریا کے کناروں کے قریب رہنے والوں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور پانی کی سطح مزید بڑھنے کی صورت میں محفوظ مقامات کا رخ کریں۔

## چین میں ایغور مسلمانوں کے خلاف جبر میں اضافہ

## اقوام متحدہ کی سفارشات پر عملدرآمد نہ ہوسکا

میونخ۔ 2 ستمبر۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق دفتر کی جانب سے ایغوروں اور مشرقی ترکستان میں دیگر ترک نسل کے لوگوں کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے میں آنے کا خدشہ ظاہر کیے جانے کے چار سال بعد، ورلڈ ایغور کانگریس (ڈبلیو یو سی) نے کہا ہے کہ چین کو عالمی سطح پر موثر جواب دہی کا سامنا نہیں کرنا پڑا اور اس نے مشرقی ترکستان میں اپنا جبر مزید بڑھا دیا ہے۔ ڈبلیو یو سی نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کے دفتر (او ایچ سی ایچ آر) نے سابق ہائی کمشنر مشیل باشلے کی قیادت میں اگست 2022 میں اپنی اہم رپورٹ جاری کی تھی۔ اس میں من مانی اور امتیازی پابندیوں، تشدد اور بدسلوکی کی قابل اعتماد اطلاعات اور جنسی تشدد کے واقعات کی دستاویز پیش کی گئی تھی۔ رپورٹ میں نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ یہ خلاف ورزیاں "بین الاقوامی جرائم، خصوصاً انسانیت کے خلاف جرائم" کے زمرے میں آ سکتی ہیں۔ رپورٹ میں بیجنگ سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ من مانی طور پر حراست میں لیے گئے افراد کو رہا کرے۔

# ذکر کچھ خواتین کے اندازِ چہل قدمی کا۔۔۔

ڈاکٹر ولاء جمال العسیلی

**یہ مانا جاتا ہے کہ عورت کے چلنے کا انداز بہت اہم ہے اور اس کا اثر مجموعی طور پر ظاہری شکل پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مخصوص انداز سے چلنا عورت کی خوب صورتی کا حصہ ہے اور یہ اس کی خوب صورتی کا ثبوت بھی ہے۔**

دیکھا جاتا ہے کہ صحیح طریقے سے چلنا تقریباً کسی بھی لڑکی کے لیے ایک اہم ترین بات ہوتی ہے۔ چلنے کے منفرد انداز سے عام لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خواتین کا آہستگی سے چلنا، جس میں لچک ہو اور انداز رومانوی بھی ہو، نہ کہ اچھلنا کودنا اور چھلانگ لگانا، نہ ہی اچانک حرکتیں کرنا، جو کہ چلنے میں تکلیف دہ اور معیوب مانا جاتا ہے۔

تاہم چلتے وقت اس میں خود اعتمادی ہونی چاہیے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ خاتون کا وزن بہت زیادہ نہ ہو۔ وہ اس طرح قدموں کو اٹھائے، جیسے اس کا چلنا پھرنا کسی فلمی اداکار کی طرح لگے۔ اسے یہ بھی سوچنا چاہیے کہ وہ کس طرح کا لباس زیب تن کرتی ہے۔

عام طور پر خواتین جب نیند سے اٹھتی ہیں تو وہ جلدی بازی میں گھر کے کام کاج میں لگ جاتی ہیں، جس سے ان کی چال ڈولنے لگتی ہے، اس بطخ کی طرح جو صبح صبح تالاب کی طرف ہلتے ڈلتے تیرنے نکل جاتی ہے۔

میں سمجھتی ہوں کہ ہر عورت کو تھوڑی دیر چہل قدمی کرنی چاہیے اور پھر آئینے کے سامنے کچھ دیر کے لیے رک کر خود کو دیکھنا چاہیے، جس سے صبح کی واک اور چلنے پھرنے کا مشاہدہ ہوگا۔ اسے اپنے کندھوں کو جھکانا نہیں چاہیے، کہ وہ بھدا نہ لگے اور سر کو بہت زیادہ جھکانا بھی نہیں چاہیے، جس سے کہ اس کے چلنے سے وہ کسی ہنس طرح نہ لگے۔

اسے یہ بھی چاہیے کہ وہ چلتے وقت ہاتھ کو زور سے نہ ہلائے اور اپنے جسم کو سیدھا رکھے، تا کہ وہ بدصورت نظر نہ آئے۔ اس سے دیکھا یہ جاتا ہے کہ ایسی خواتین کے چلنے کے انداز سے وہ عام طور پر مردوں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں۔

عورت کو اپنے ٹہلنے کے انداز کو خوب صورت بنانے کے لیے گھر میں بھی تھوڑی ورزش کرنی چاہیے، اپنی پیٹھ کو سیدھا رکھنا چاہیے، جس کے لیے وہ اپنے سر پر سیب رکھے اور چل کر دیکھے کہ سیب کہیں زمین پر نہ گر جائے۔ اگر ایک عورت سیب گرنے کے بغیر اس طرح چلنے میں کام یاب ہو جاتی ہے تو اسے اپنے آپ پر فخر کرنا چاہیے اور اس کو اپنے قدموں کو دلیری سے دکھانا چاہیے۔

یہ بات بھی دل چسپ ہے کہ بہت سے ٹرینز خواتین کو صحیح طور پر اور خوب صورت انداز سے چلنا سکھانے اور مشق کرنے کے لیے کلاسز دیتے ہیں، تا کہ چلتے وقت لوگ ان کی طرف توجہ دیں اور مرد ان کی طرف راغب ہوں۔ وہ عورتوں کو مسطر پر چلنا سکھاتے ہیں، تا کہ ان کے قدم درست طور پر زمین پر پڑیں۔

اس کے علاوہ وہ سکھاتے ہیں کہ پاوں کو کندھے کے ساتھ اور کندھوں کے درمیان فاصلہ کیا ہے؟ وہ عورت کو پاوں پھیلانے کا طریقہ سکھاتے ہیں، تا کہ وہ محسوس کرے کہ وہ ایک پرندہ کی طرح ہے جو پرواز کے لیے تیار ہے۔

لوگوں کا ماننا ہے کہ خوب صورت چال ایک عمدہ تیکنیک ہے۔ عورت کی خوب صورتی تب ہے، جب وہ ایک مخصوص انداز سے چلے، ورنہ بے ڈھنگی چال سے کیا فائدہ۔ خوب صورت طریقے سے چلنا ایک حقیقی فن ہے جو ہر لڑکی کو آنا چاہیے، اگر وہ دوسروں کے تاثرات کی پرواہ کرتی ہے۔

اس کے علاوہ خوب صورت طور پر چلنا طاقت ور مردوں کو شکست دینے کا ایک طاقت ور ہتھیار ہے، اور اگر عورت اس طرح اس آدمی کے ساتھ چلتی ہے جسے وہ پسند کرتی ہے، تو وہ صرف اسے دیکھ سکتا ہے۔ لہٰذا ہر عورت کو اپنے شوہر کے سامنے اس طرح چلنے کی عادت ڈالنی چاہیے، تا کہ وہ اس کے سامنے اپنی عورت کو حسین و جمیل سمجھ سکے۔

کچھ مرد سوچتے ہیں کہ عورت جو ٹھمک ٹھمک کر چلتی ہے، اس کا مقصد توجہ حاصل کرنا ہوتا ہے، یا شوہر کو خوش کرنا یا پریم حاصل کرنا ہوتا ہے۔

ہر عورت کی شخصیت کا اندازہ جسمانی کشش، اس کے چلنے اور قدموں سے لگایا جا سکتا ہے۔ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام اور انداز ہوتے ہیں۔

ایک عورت جو تیز قدموں سے چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ قابو پانا، آزادی، خودغرضی اور لاتعلقی پسند کرتی ہے۔ وہ عورت جو بغیر کسی شور اور خاموشی کے متحرک قدموں سے چلتی ہے: اس کی خصوصیت خاموشی، نرمی، اخلاق کی فراخ دلی اور حسنِ اخلاق ہے۔

عورت جو گھمنڈ میں چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ خود سے بہت زیادہ پیار کرتی ہے، اور وہ سخت اقدار اور روایات کے دباو میں ہے، اور وہ ان سے آزاد ہونا چاہتی ہے، اسے آزادی پسند ہے اور زندہ رہنا چاہتی ہے، اور اس کے پاس مزاح کی حس اور قوت ارادی ہے۔

عورت جو سر اٹھا کر رفتار اور پھرتی سے چلتی ہے: اس کے چلنے کی خصوصیت راہ نماوں، کاروباری افراد، ہیرو اور اہم اور اعلیٰ عہدے داروں کے چلنے کی ہے، وہ مسائل کو حل کرنے اور اپنی نیک نامی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی خود اعتمادی، بہادری اور تخلیقی صلاحیتوں کی بھی خصوصیت ہے۔

آہستگی سے چلنے والی عورت: 'نرم' کے لفظ سے ظاہر ہے کہ وہ پرسکون اور خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ اپنے گھر، خاندان، بچوں اور ازدواجی زندگی سے محبت کرتی ہے، اور ساتھ ہی لچک اور صبر کی خصوصیات رکھتی ہے۔

دوڑنے والی عورت: اس کے چلنے میں وسیع اور تیز قدم ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی جسمانی اور ذہنی توانائی بہت زیادہ ہے، وہ جذباتی مسائل کو مثبت اور تعمیری طریقے سے حل کرنے میں اچھی ہے اور وہ پریشانی سے بھی چھٹکارا پا سکتی ہے۔

عورت جو بے ترتیبی سے چلتی ہے: جو چلتے ہوئے اخبار یا کتابیں پڑھنے کی طرح دکھائی دیتی ہے، اس کی عدم تحفظ، تحفظ کی خواہش، کسی بھی چیز کے بارے میں فکر مند نہ ہونا، مضبوط خاندانی رشتوں کا لطف اٹھانا، اور مرد پر مکمل انحصار کرنے کا لطف اٹھانا اس کا ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ، ماڈلوں کا چلنا خواتین کی طرف سے استعمال ہونے والی سب سے مشہور جسمانی کشش میں سے ایک ہے اور یہ سب سے زیادہ عام ہے۔ اس لیے لوگوں کو لگتا ہے کہ جو عورت اس طرح چلتی ہے وہ واقعی ایک پرکشش عورت ہے۔

یہ ہمیشہ سنتی ہوں کہ خوب صورت چہل قدمی صرف اونچی ایڑی والے جوتوں میں ہی ممکن ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ اونچی ایڑی میں چلنے کی خوب صورتی ہے۔

جو اصولی طور پر مرد کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ جو خواتین انہیں پہنتی ہیں، وہ اپنی نقل و حرکت میں محدود رہتی ہیں اور انہیں ہمیشہ گرنے کا ڈر لگا رہتا ہے اور اسی ڈر سے میں اونچی ایڑی کے جوتے یا چپل نہیں پہنتی، کیوں کہ مجھے پورا یقین ہے کہ ان کے پہننے سے پاوں پر کھچاو پڑتا ہے۔ میں نے کئی خواتین کو دیکھا ہے جو اونچی ایڑی کی جوتی یا چپل پہنتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ وہ کارٹون والے انداز میں چل رہی ہیں۔

مجھے ایک واقعہ یاد آ رہا ہے کہ دوپہر دو بجے میں کام سے واپس آ رہی تھی، میرے سامنے ایک خاتون اونچی ایڑی پہنے ہوئے چل رہی تھی، اچانک اور بغیر کسی پیشگی تنبیہ کے، وہ خاتون عجیب طرح سے الجھ کر گر پڑی۔ میں نے لوگوں کو اس کے ارد گرد بہت الجھن میں دیکھا، اور اس وقت مجھے لگا جیسے زمین پھٹ رہی ہو اور اس عورت کو نگل لے گی۔

کچھ عورتوں کی آواز آ رہی تھی، کوئی اسے سیدھا کرے، تبھی دو مردوں نے اس کے ہاتھ پکڑے اس کو سہارا دیا اور ایک نے اس کا تھیلا زمین سے اٹھایا۔ خاتون کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

ایک اور واقعہ رمضان کا ہے، جب ہم روزے سے تھے۔ میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں افطار کرنے جا رہی تھی، کسی نے مجھے دعوت دی اور میں نے دعوت قبول کر لی۔

تاہم تاخیر کی وجہ سے میں جلدی میں تھی، اسی طرح سے کچھ اور لوگ بھی بھاگ رہے تھے، گویا اگر دیر ہوگئی تو شاید ہم مر جائیں گے؟ ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اچانک مجھے ایک بہت تیز آواز سنائی دی، مجھے سمجھ نہیں آئی کہ آخر وہ آواز کیا ہے۔ یہ شور کیسا ہے، میں نے لابی میں موجود تمام لوگوں کو ایک لڑکی کی طرف گھورتے ہوئے پایا جس کے منہ، نتھنے، ہونٹ اور دانت لابی کے شیشے کے دروازے سے ٹکرے ہوگئے۔

میری نظر اس لڑکی کے اونچے اور تپلی ایڑی والی جوتے پر پڑی، جو اس نے پہن رکھی تھی، اس لڑکی نے اپنے چلنے کے انداز کا خیال رکھا، دروازے کے شیشے کو شاید نہیں دیکھا۔ سب لوگ دوسری طرف دیکھ رہے تھے، کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ اپنی ہنسی کو کیسے روکیں۔

سچ پوچھیے مجھے سپاہی کی طرح چلنا اچھا نہیں لگتا جو جب کسی فوجی مشن پر چل رہا ہوتا ہے اور اپنی منزل کی طرف آگے بڑھتا ہے، کسی چیز پر نہیں رکتا اور اس کی طرف نہیں دیکھتا، بلکہ مجھے سیاح کا چلنا پسند ہے جو آہستہ آہستہ چل رہا ہوتا ہے۔

**دائیں بائیں دیکھتا ہے، اگر وہ کوئی عجیب منظر دیکھتا ہے، تو وہاں کھڑا ہو جاتا ہے اور اگر وہ کوئی عجیب چیز دیکھے تو اس کی تصویر کشی کرے، اور اگر وہ کسی قدیم آثار سے گزرے تو اس کی تاریخ کے بارے میں پوچھے، تاکہ وہ اس کی سیر سے لطف اندوز ہو اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام جو میں نے ذکر کیں، یہ صرف خواتین کے لیے ہیں، مردوں کے لیے یہ ناممکن ہے کہ وہ اس طرح چلیں یا اس کی نقل کریں، کیوں کہ یہ نسوانیت فطری طور پر ودیعت کردہ ہے۔**

# قوانین اور اصول صرف کتابوں میں ہی ملیں گے

## آئین کا لفظ ہمیں صرف سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول مشہور ہے "معاشرہ کفر پر تو قائم رہ سکتا ہے ظلم پر نہیں"۔ اس ایک قول کے تناظر میں اس وقت پورے پاکستان کا نظام ملاحظہ کر لیجیے تو آپ کو حالات کی خرابی کا ادراک ہو جائے گا۔

"آئین ایک مقدس دستاویز ہے" ہم تقاریر میں نہ صرف اس فقرے کی اکثر گردان سنتے آئے ہیں بلکہ ہمیں نصاب میں بھی یہی تاثر دیا جاتا ہے کہ آئین کوئی ایسی دستاویز ہے جس کے تحت ملک میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے، ظالم کی بیخ کنی کی جاتی ہے، مساوات اور برابری کو عملی سطح پر نافذ کیا جاتا ہے، ہر ادارہ اپنی حدود و قیود میں رہ کر کام کرتا ہے۔ مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ اسی مقدس دستاویز میں تحریر ضوابط کے تحت اپنا اپنا کام احسن طریقے سے کرتے ہیں۔

قائداعظم کے چودہ نکات ہوں ہو پھر قرارداد مقاصد، آئین پاکستان ہو یا پھر وفاق اور اس کی اکائیوں کے حوالے سے اصول و ضوابط، درسی کتب میں تو تفصیلات ازبر کروائی جاتی ہیں لیکن عملی سطح پر ہمیں دور دور تک کوئی تبدیلی قیام پاکستان سے آج تک نظر نہیں آتی۔ ہمیں جو درسی کتب میں آئین ملا، اس میں اقتدار کا منبع عوام تھے۔ لیکن یہ درسی کتب میں ہی کہیں لکھا رہ گیا۔ اور آج حال یہ ہے کہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں۔

عوام پر سب سے بڑا ظلم ہی یہی ہے کہ آئین نے عوام کو جو حقوق دیے ہیں، اشرافیہ ان سے بھی انہیں محروم رکھتی ہے اور پھر آئین کی بالادستی کا نعرہ بھی لگاتی ہے۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے بعد سیاستدان اقتدار کی جنگ پھر جیسے چاہے لڑتے، لیکن یہاں جس کو موقع ملا اس نے عوام کیلیے مشکلات ہی پیدا کیں۔

موجودہ حالات کے تناظر میں آئین کا لفظ ہمیں صرف عدلیہ کی راہداریوں، ایوان کے دریچوں اور سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا دعویٰ ہے کہ انتخابات **90** دن میں کروائیں، آئین یہ کہتا ہے۔ الیکشن کمیشن کہتا ہے ہم نوے دن سے زیادہ میں کروائیں گے، یہ بھی آئین کہتا ہے۔ عدلیہ کہتی ہے ہم اپنا فیصلہ نافذ کروائیں گے، ہمیں آئینی اختیار ہے۔ پارلیمان کا دعویٰ ہے کہ ہم سپریم ادارہ ہیں، ہم پر مرضی کی رائے نہیں تھوپی جاسکتی، یہ ہمارا آئینی استحقاق ہے۔ فوج خاموش ہے، بقول شخصے کہ آئین یہی کہتا ہے۔ لیکن سیاستدان اس ادارے کی خاموشی کو بھی پسند نہیں کرتے اور ان کا بولنا بھی۔ کیوں کہ کچھ کو ان کی خاموشی گوارا ہے کچھ کو ان کا بولنا فائدہ مند ہے۔

ایک عام پاکستانی بھی سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا شاید بھول گیا ہے کہ کیا آئین پاکستان صرف اقتدار کی تقسیم کا فارمولہ ہے یا اس سے بڑھ کر ہے؟ ہم یہ سوال کرنا گوارا ہی نہیں کرتے کہ کیا آئین پاکستان کی دستاویز اس لیے مقدس ہے کہ اس میں عوام کو حقوق دیے گئے ہیں یا یہ مل کر بندر بانٹ کے اصول پر ملک کو کھانے کی وجہ سے مقدس دستاویز ہے۔

عوام بنیادی طور پر صرف نعرے لگانے اور وقتی طور پر پروٹوکول لینے پر ہی اکتفا کرتے ہیں (انتخابات کے دوران) ورنہ وہ اپنے سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا گوارا نہیں کرتے کہ آپ بے شک عدلیہ و انتظامیہ کے درمیان الیکشن الیکشن کی لڑائی لڑیں، لیکن آئین کے آرٹیکل **25** (الف) میں جو کہا گیا ہے کہ سولہ سال تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ریاست فراہم کرے گی، تو وہ ہمیں کب مہیا کی جائے گی؟ لیکن ہم سوال کرنے والی قوم ہی نہیں۔

اداروں کی لڑائی پر وہ ضرب المثل صادق آتی ہے کہ ہاتھیوں کی لڑائی میں چیونٹی ماری جاتی ہے۔ ہم اپنی عقل سیاستدانوں کی حمایت میں گلے پھاڑنے تک ہی استعمال کرتے ہیں، ورنہ کم از کم ہم تمام اداروں سے اتنا سوال تو کرتے کہ جناب آپ سب آپس میں لڑلیں لیکن آئین کے آرٹیکل **32** میں جو بلدیاتی اداروں کے فروغ کا وعدہ کیا گیا ہے، اس پر کیوں عمل درآمد نہیں کیا جاتا؟ اور یہی سیاسی جماعتیں ہی بلدیاتی نظام میں کیوں روڑے اٹکاتی ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ بلدیات میں کسی نہ کسی طرح غریب کی رسائی ممکن ہو جاتی ہے اور یہی اداروں کو اور سیاستدانوں کو گوارا نہیں؟ ہمیں صرف الیکشن کی کھینچا تانی میں الجھا دیا گیا ہے اور عوام بھی نہ تو سیاستدانوں اور نہ ہی اداروں سے یہ سوال کرنا چاہتے ہیں کہ آئین کی شق **37** میں تفصیل سے جو معاشرتی انصاف کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ بیان کیا گیا ہے، کیا اس کی جانب بھی ہمارے رہنما توجہ دے رہے ہیں۔ اس جانب توجہ دینا تو ہمارے رہنماؤں کی سیاست ہی ختم کر دیتا ہے تو بھلا وہ کیوں توجہ دیں گے۔ بس انتخابات کروائیں، پرانے کھانے والوں کو نکالیں کہ نئے کھانے والوں کو موقع ملے۔ کوئی پانچ سال کھاتا ہے کوئی تین سال اور بس۔

پاکستان کا المیہ یہ رہا ہے کہ ہمارے ہاں قرارداد مقاصد ہو یا بابائے قوم کے اقوال زریں، آئین پاکستان ہو یا ادارہ جاتی قواعد و ضوابط، درسی کتب میں پڑھنے کو سب کچھ میسر ہے جب کہ عملی سطح پر اس کا دس فیصد بھی نظر نہیں آتا۔ آئین میں عوام کو کیا حقوق حاصل ہیں، فلاحی ریاست کے کیا خدوخال بیان کیے گئے ہیں، طاقت و اختیار کا اصل منبع کسے قرار دیا گیا ہے، عوامی طاقت کیا ہوتی ہے، عوام کے سامنے حاکم وقت کی اوقات کیا ہے، تعلیم، صحت اور دیگر خدمات عامہ کے شعبہ جات کیسے ریاست کی ذمے داری ہیں؟ ان تمام عوامل کو آئین پاکستان سے بھلا دیا گیا ہے اور آئین کی مقدس دستاویز کو صرف اپنے اقتدار کو دوام دینے کیلیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود عوام اپنی دھن میں مگن ہیں، بھنگڑے ڈال رہے ہیں اور خودغرض سیاستدانوں کے حق میں نعرے لگا رہے ہیں۔

تحریر۔۔۔۔۔شاہد کاظمی

# یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالاآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تابنے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرور صدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج و ماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اور خوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اِردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کردیتے تھے۔ قرآن مجید کی آیات، توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیاء میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔ بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اور سیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج وماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحر منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج وماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔ جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ کون شخص ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندرِ اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔ جدید زمانے کے کچھ مفسر ومفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہرحال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مال واسباب ووسائل کی فروانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرقی اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔ قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوارِ چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالرز و رہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالاآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوارِ چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوارِ چین لوہے اور تابنے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوارِ مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء ومحققین کی گواہی کے مطابق سرزمین ''قفقاز'' میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔ اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ ''داریال'' ہے۔ یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوارِ ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سدِ ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کرکے یاجوج ماجوج کا اِدھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کرکے زمین کے برابر کردے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل اِن شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کرینگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہوجائیں گے۔ سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج و ماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

وطن سرینگر

## انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہوکر بھی ناآشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں۔۔ لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پُرانی تمام احسن روایات اور محبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بھلائی اور خوشحالی میں خوش ہوجاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود و حقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہوکر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاون و مددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجماں ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی ناآشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُرامن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خودغرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بھلائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

# باقیات

101

پر کیوں مجبور ہوئے ہیں۔ دو سال سے ہم صبر کے ساتھ بیٹھے اور اس امید میں انتظار کرتے رہے کہ ہم سے کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں گے۔ ناصر وانی نے کہا کہ انتخابات کے بعد عوام کو توقع تھی کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کر دیا جائے گا، تاہم اس معاملے پر اب تک کوئی ٹھوس بات چیت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پوری امید تھی کہ ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا، لیکن اس معاملے پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ ریزرویشن کی معقولیت کے معاملے پر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ کابینہ نے اس معاملے کی منظوری دے کر اسے لیفٹیننٹ گورنر کے پاس بھیج دیا تھا، تاہم یہ معاملہ اب بھی زیر التواء ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کا براہ راست تعلق ہمارے نوجوانوں کے مستقبل سے ہے، لیکن اسے بھی موخر کیا جا رہا ہے اور اس پر کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا۔ ناصر اسلم وانی نے کہا کہ حکومت کو بتایا گیا تھا کہ دہلی سے اس معاملے پر کچھ سوالات موصول ہوئے ہیں، جس کے بعد فائل دوبارہ کابینہ کو جواب کے لیے واپس بھیج دی گئی۔

102

سیول لائنز اور راجباغ میں دونوں پارٹیوں کے کارکنوں نے احتجاج کر کے اپنے اپنے مطالبات کو لیکر نعرے بازی کی۔ جے کے این ایس کے مطابق بی جے پی کے سول سیکرٹریٹ کا گھیراؤ کرنے اور حکمران نیشنل کانفرنس کے نیشنل پارٹی کے دفتر کے باہر جوابی احتجاج کرنے کے منصوبے کے پیش نظر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے بدھ کو یہاں لال چوک اور جواہر نگر میں بڑی تعداد میں پولیس اور سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا تھا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ جواہر نگر میں بی جے پی کے دفتر کی طرف جانے والی سڑکوں کو کسی بھی ہنگامہ اجتماع کو روکنے کے لیے سیل کر دیا گیا، جبکہ لال چوک میں گھنٹہ گھر کے تمام داخلی راستوں کو تمام گاڑیوں کے لیے محدود کر دیا گیا ہے۔

103

مقامات پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں اور متعدد مقامات پر چیک پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی کارکنوں کو لال چوک میں آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت دی گئی جبکہ این سی کے مظاہرین کو پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ اس ناانصافی، دباؤ اور ہراسانی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم اپنے حقوق کا مطالبہ جاری رکھیں گے اور یہ پُرامن طریقے سے کیا جائے گا۔ انشاء اللہ ہم اپنے حقوق حاصل کر کے رہیں گے

104

کو گھسیٹا گیا اور انہیں چوٹیں آئیں، جبکہ کچھ کارکنوں کو بعد میں طبی امداد بھی حاصل کرنا پڑی۔ انہوں نے بی جے پی کے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کارکنوں کو پولیس کی جانب سے باقاعدہ ساتھ لے جایا گیا۔ عمر عبداللہ نے میڈیا نمائندوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ وہ خود بھی بی جے پی کے احتجاج کے ساتھ موجود تھے اور اس کی کوریج کر رہے تھے۔ جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی جانب سے وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ دینے کے مطالبے پر عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ بی جے پی رہنما کو خوش کرنے کے لیے استعفیٰ نہیں دیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام نے ان کی حکومت کو پانچ سال کا مینڈیٹ دیا ہے اور حکومت اپنی مدت مکمل کرے گی

105

کے دوران اسسٹنٹ کمشنر (جنرل)، جموں کے دفتر میں تعینات جونیئر اسسٹنٹ کو **15** ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اینٹی کرپشن بیورو کی جانب سے جاری بیان کے مطابق گرفتار اہلکار کی شناخت اجے کمار ولد مرحوم رام مورتی، ساکن گاؤں گنگو چک، گجنسو، جموں کے طور پر ہوئی ہے۔ اے سی بی کے مطابق اسے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس میں شکایت کنندہ نے الزام عائد کیا کہ مذکورہ سرکاری اہلکار نے اسپیشل میرج ایکٹ **1954** کے تحت شادی کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے عوض **20** ہزار روپے رشوت طلب کی تھی۔ بیان کے مطابق شکایت کنندہ رشوت دینے پر آمادہ نہیں تھا اور اس نے قانونی کارروائی کے لیے اینٹی کرپشن بیورو سے رجوع کیا۔ بعد ازاں گفت و شنید کے بعد مبینہ طور پر اہلکار **15** ہزار روپے رشوت لینے پر رضامند ہو گیا۔ اے سی بی نے شکایت کی خفیہ طور پر تصدیق کی، جس کے دوران الزامات میں بادی النظر میں صداقت پائے جانے کے بعد کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔

106

اس موقع پر گارنٹی میکانزم کے ذریعے نجی سرمایہ کاری کو متحرک کرنے اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے مالی وسائل میں اضافہ کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق، ملاقات کے دوران ملٹی لیٹرل انویسٹمنٹ گارنٹی ایجنسی کے وسیع تر کردار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، خاص طور پر اس حوالے سے کہ گارنٹیوں کے ذریعے نجی سرمایہ کو بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے اور دیگر ترقیاتی شعبوں کی جانب راغب کیا جا سکے۔ وزارت خزانہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ اجے بنگا نے بھارت میں بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں ہونے والی نمایاں تبدیلی کو سراہا۔ انہوں نے بھارت کے ترقیاتی اہداف کی تکمیل میں ورلڈ بینک گروپ کے مختلف مالیاتی اور ادارہ جاتی وسائل سے مزید فائدہ اٹھانے کے امکانات کا بھی ذکر کیا۔

107

کہ سڑک رابطہ دیہی ترقی اور ہمہ گیر نمو کا ایک اہم جزو ہے کیوں کہ یہ دیہی کمیونٹیوں اور وسیع معیشت کے درمیان روابط کو مضبوط بناتے ہوئے تعلیم، صحت، منڈیوں اور روزگار تک رسائی میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دیہی اور دور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ترقی ہر فرد تک پہنچے اور دور دراز بستیوں کے لوگوں کو بنیادی سہولیات اور مواقع تک رسائی حاصل ہو۔ جاوید ڈار نے کہا، "سڑکوں کی تعمیر بذات خود کوئی منزل نہیں ہے بلکہ یہ لوگوں کو مواقع سے جوڑنے اور اُن کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔"

108

صورتحال پیش کی گئی جو تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) اور اصولی منظوری کے مراحل میں ہیں اور مرکزی حکومت کے مختلف پروگراموں کے تحت متعلقہ عمل آوری ایجنسیوں کے آنے والے کام کے منصوبوں میں منظوری اور شمولیت کے لئے تیار کیے جا رہے ہیں۔

109

**95** نعشیں لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ حکام نے لاپتہ افراد کے اہل خانہ کی مدد کیلئے **911** نامعلوم لاشوں کی تفصیلات نیپال پولیس کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی ہیں، تاکہ خاندان اپنے لاپتہ رشتہ داروں کی شناخت کر سکیں۔ پولیس کے مطابق سیکورٹی فورسز نے اب تک سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے **6541** افراد کو بحفاظت نکال لیا ہے، جبکہ **4858** افراد تاحال لاپتہ ہیں اور ان کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس ٹیمیں سیلاب اور دیگر قدرتی خطرات کے باعث ہائی رسک علاقوں میں رہنے والے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے، ملبے سے بند سڑکوں کو کھولنے اور مقامی انتظامیہ و شہریوں کے ساتھ مل کر تلاش، بچاؤ اور امدادی سرگرمیوں کو مربوط بنانے میں بھی مصروف ہیں۔

110

پاکستان کو کلین چٹ دیتے ہیں، انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ این سی کی قیادت والی حکومت کو اپنی باقی تین سالہ مدت کے دوران ترقیاتی کاموں پر توجہ دینی چاہیے یا اقتدار چھوڑ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وزیر اعلیٰ سے کیا توقع کی جا سکتی ہے؟ جو دو سال گزر چکے ہیں، ان میں ان کی قیادت میں جو ترقی ہونی چاہیے تھی وہ نہیں ہوئی۔ لوگوں کی توجہ ہٹانے کی جو کوششیں کی جا رہی ہیں، انہیں عوام معاف نہیں کریں گے۔ ست شرما نے کہا کہ عوام اپنا ذہن بنا چکے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اپنی باقی تین سالہ مدت کے دوران کام کرے یا عہدہ چھوڑ دے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ لال چوک میں **10** ہزار سے زیادہ بی جے پی کارکن اور عام شہری جمع ہوئے ہیں۔ ست شرما نے کہا کہ یہ وہی تاریخی لال چوک ہے جہاں ایک وقت ترنگا لہرانے سے روکا جاتا تھا۔ لیکن آج آپ ماحول دیکھ سکتے ہیں۔ ہزاروں لوگ پُرامن طور پر جمع ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنا ذہن بنا لیا ہے کہ یا تو حکومت کام کرے یا اقتدار چھوڑ دے۔

111

طور پر دو طرفہ تعلقات کو مزید مستحکم اور وسعت دینے پر مرکوز ہوگا۔ اس کے علاوہ علاقائی پیش رفت اور دونوں ممالک کے ساتھ باہمی دلچسپی سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ جے شنکر کا یہ دورہ شنگھائی تعاون تنظیم (**SCO**) سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ملاقات کے فوراً بعد ہو رہا ہے۔

112

سے آنے والے بھاری پانی کو فلیش فلڈ کہا جاتا ہے جبکہ کسی برفانی جھیل کے انہدام کی وجہ سے آنے والے پانی کو ہم **GLOFs** کہہ سکتے ہیں۔ ماہر ارضیات پروفیسر شکیل رمشو نے وادی چناب سمیت حساس علاقوں میں بننے والے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں پر نظر ثانی پر زور دیا اور کہا کہ پاور پروجیکٹوں اور ڈیموں کے بننے سے ایسے علاقوں میں **GLOFs** یعنی برفانی جھیلوں سے سیلاب کا خطرہ بڑھ جائے

---

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسن راتھر ولد عبدالاحد راتھر ساکن ارچندر ہامہ تحصیل سکھ پورہ بارہ موضوع Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (نانا-پوتے)

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندر ہامہ سکھ پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ نیز واقعی طور پر شاکر منظور و توقیر منظور و طاہرہ منظور و آصف منظور سائل مذکور غلام حسن راتھر کے پوتے ہیں۔ جس کے نسبت سائل مذکور Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (نانا-پوتے) حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

---

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام قادر بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکن ارچندر ہامہ تحصیل سکھ پورہ بارہ موضوع Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (والد-فرزند)

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندر ہامہ سکھ پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ نیز واقعی طور پر محمد حنیف سائل غلام قادر بٹ کا پسر خود ہے جس کے نسبت سائل مذکور Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (والد-فرزند) حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

---

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر تحصیل ساؤتھ
عنوان: درخواست منجانب شگفتہ آرا زوجہ مرحوم محمد الطاف کشمیری (شاہ) ساکنہ پری بل شیو پورہ بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر محمد الطاف کشمیری (شاہ) ولد محمد مقبول شاہ متوفی 15/03/2026

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر مورخہ 15/03/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ ذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| شگفتہ آرا | ۵۱ | بیوہ | گھریلو کام | |
| [illegible] | ۱۵ | دختر | زیر تعلیم | |
| [illegible] | ۵۶ | ہمشیرہ | گھریلو کام | غیر شادی شدہ |
| [illegible] | ۵۳ | --- | --- | شادی شدہ |
| عابدہ مقبول | ۵۲ | --- | --- | ... |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائلہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوٹھی باغ

---

از نیابت بوتہ مکہامہ با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب راجہ بانو بیوہ بشیر احمد پرے ساکنہ موضع بوتہ مکہامہ تحصیل ماگام بمراد اجرائی Income Dependency سرٹیفکیٹ

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مساۃ راجہ بانو بیوہ بشیر احمد پرے ساکنہ بوتہ مکہامہ کا درخواست ہے کہ سائلہ کا شوہر بشیر احمد پرے مورخہ 14/08/2021 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے واحد سرٹیفکیٹ بھی پیش کی ہے۔ راقم نے اس کنبہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ کا کنبہ ذیل افراد پر مشتمل ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | رشتہ متوفی |
|---|---|---|---|
| راجہ بانو بیوہ بشیر احمد پرے | ۴۴ | مزدوری | |
| اطہر بشیر ولد --- | ۲۲ | زیر تعلیم | |
| [illegible] بشیر دختر --- | ۱۹ | --- | |
| مہران بشیر ولد --- | ۱۷ | --- | |
| میان بشیر ولد --- | ۱۳ | --- | |

اس طرح سائلہ کا کنبہ پانچ افراد پر مشتمل ہے اور سائلہ کے کنبہ میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے۔ مذکورہ سائلہ اپنے عیال کی پرورش کیلئے مزدوری کا کام کرتی ہے۔ اس طور پر ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بوتہ مکہامہ

---

# COURT OF THE 2ND ADDITIONAL MUNSIFF AT SRINAGAR

(PROCLAMATION REQUIRING OBJECTIONS FROM GENERAL PUBLIC COURT
CNR:JKSG02005652-2025
File No. 6023/2025
Date of filling: 24.10.2025
Muyeed Mushtaq S/o Late Mushtaq Ahmad Bhat R/o Shah Vilayat Colony Sector 7 Umerabad Srinagar ...Plaintiff
Versus
1. Sharik Mushtaq S/o Late Mushtaq Ahmad Bhat R/o Shah Vilayat Colony Sector 7 Umerabad Srinagar
2. Yasmeena AkhterW/o Late Mushtaq Ahmad Bhat R/o Shah Vilayat Colony Sector 7 Umerabad Srinagar
...Defendants

WHEREAS a suit for Declaration and mandatory Injunction has been made before this court that plaintiff's father was the owner of a vehicle (110) bearing registration No. JK04C-3161; who died on 30-09-2017. It is then stated that the defendants and the plaintiff are the legal hires i.e. sons and wife of the deceased on whose name the said vehicle was registered. Further, it is stated that plaintiff being the eldest heir requires the said vehicle for his own domestic use, which process follows the registration and paying of other transport charges before the official of the RTO department. It is then stated that the tax is required to be done on the said vehicle which process involves the registered owner, since the original owner/registered owner has died leaving behind the parties, as such the plaintiff is filing the instant suit before this court.
Defendants have admitted the suit of the plaintiff and have stated that that they have no objection in case the above-mentioned vehicle is transferred in the name of plaintiff.
Proclamation is hereby made that the any person having any objection(s) to the above titled suit may appear before this Court (or before me) to file objections within 07-days of this publication.
Dated, this 19th of August, 2026.
2nd Additional Munsiff trual
Sagar Srinagar Sd/-
(VIKAS BHARDWAJ)
2ND ADDITIONAL MUNSIFF AT SRINAGAR

---

# Govt. of Union Territory of Jammu&Kashmir
# OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION RAJBAGH SRINAGAR.

## E-NIT No. 69/R&B/RAJ of 2026-27 issued under Endorsement No: 6285-94 Dated :29.08.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders (in single cover system( areinvitedon Percentage%) a g e ( basisfromapprovedandeligibleContractorsregisteredwith theJ&KGovt.,CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following Pothole Program 2025-26 work.

| S. No | Name of Work | Base Cost Excl. GST | TOTAL / Adv. Cost | Cost of T/Doc. | EMD | Time of Completion | Class of Contractor/ Agency |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Upgradation and surface correction at Gulshan Nagar Opposite Ahmad Hospital. | 12.33 | 14.55 | 600.-/ | 29100.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 2 | Upgradation of GulzarporaWanabal Road. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 3 | Macadamization and Surface Correction at Lane 1 and Lane 2 Rawalpora. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 4 | Upgradation of road at Umerabad Sector B, Peerbagh. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 5 | Upgradation and Surface Correction at Canal road ParbaghRawalpora. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 6 | Upgradation of road with allied links from main byepass to Bagh-i-Mehtab via Gulshan Nagar. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 7 | Upgradation and Surface Correction at Rehmatabad Lane-C Hyderpora. | 12.35 | 14.57 | 600.-/ | 29140.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 8 | Upgradation of roads with allied links at Sheikh Ul Alam Colony near Police Station Nowgam. | 12.40 | 14.63 | 600.-/ | 29260.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 9 | Upgradation and Surface Correction at Nadirgund Hyderpora. | 12.33 | 14.55 | 600.-/ | 29100.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 10 | Upgradation of Colony Roads including allied links by way of patches AND Stretches including at Wali Sahab Colony and Check Rawalpora. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 11 | Upgradation of road starting from main road upto the House of Muzaffar Ahmad at Iqbal Colony Chanapora. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 12 | Macadamization and Surface correction at Hakeem Bagh Rawalpora. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 13 | Upgradation of roads with allied links by way of Stretches and patches at Co-operative Colony Humhama. | 12.34 | 14.56 | 600.-/ | 29120.-/ | 07Days | BEE/CEE/DEE |
| 14 | Upgradation and surface correction to Al-farooq Colony upto Hakim Bagh with allied links. | 8.22 | 9.70 | 600.-/ | 19400.-/ | 07Days | CEE/DEE |
| 15 | Restoration/ Upgradation of road surface from House of Sajad Ahmad Sheikh to the House of Dr. Riyaz Ahmad at Govt. Housing Colony Bagh-i-Mehtab. | 8.35 | 9.85 | 600.-/ | 19700.-/ | 07Days | CEE/DEE |
| 16 | Restoration/ Upgradation of road surface from House No.368 to House No.455 at Govt. Housing Colony Bagh-i-Mehtab. | 8.23 | 9.71 | 600.-/ | 19420.-/ | 07Days | CEE/DEE |
| 17 | Upgradation of road from House No.121 Hilal Ahmad Dar upto 119 A Bashir Ahmad Bhat with allied links at Faizabad Colony. | 8.23 | 9.71 | 600.-/ | 19420.-/ | 07Days | CEE/DEE |

Accorded vide order No.;
1. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/120 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
2. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/132 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
3. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/130 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
4. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/129 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
5. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/131 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
6. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/127 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
7. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/137 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
8. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/126 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
9. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/123 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
10. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/122 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
11. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/133 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
12. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/135 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
13. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/125 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
14. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/124 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
15. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/121 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
16. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/123 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.
17. SE-PWD(R&B)Sgr-South/AA/134 of 2026-2027 Dated; 24.08.2026.

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q.,(a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inon the dates listed below;

1 Date of Issue of Tender Notice 29.08.2026.
2 Period of downloading of bidding documents 30.08.2026 from 10;00 AM
3 Bid submission Start Date 31.08.2026 from 10;00 AM
4 Bid Submission End Date 07.09.2026 Up to 04;00 PM
5 Date & time of opening of Bids (Online( 08.09.2026 at 11;30 A.M in the office of the Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender inviting authority) (The Date of Treasury Challan & EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date( pledged to Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar(Tender Receiving Authority.(

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2%of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e.Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.The earnest money/bid security of 2%will be released to the successful bidder only after the submission of 3%as Performance, Additional Performance Security(wherever Applicable( and Drawl of Agreement.

No:6285-94Dated:29.08.2026.

Sd/-Executive Engineer,
R&B Rajbagh Division, Srinagar

DIPK No: 5215/26

---

# Government of Jammu and Kashmir
# Public Works(R&B( Department
# Civil Secretariat, J&K

## NOTICE

Shri Mohd Aarif Ganie
S/o Bashir Ahmad Ganie
R/o Village Brinty Batapora, Dialgam, Tehsil and District Anantnag ... 192210

Subject; Notice for submission of credentials required for pre- appintment verification of Character and Antecedents.

Whereas, Shri Mohd Aarif Ganie, S/o Bashir Ahmad Ganie, R/o Village Brinty Batapora, Dialgam, Tehsil and District Anantnag ... 192210 ,was recommended by the Jammu and Kashmir Services Selection Board for selection to the post of Works Supervisor, vide communication No. JKSSB/Scry/5/2023-01 dated 20.11.2023;

Whereas, in terms of the Jammu and Kashmir Civil Services Verification of Character and Antecedents( Instructions, 1997 ,as amended from time to time, verification of character and antecedents prior to appointment is mandatory in respect of every candidate recommended for appointment to a Government post by the competent recruiting authority/agency;

Whereas, vide this Department's Notice dated 29.11.2023,Shri Mohd Aarif Ganie was directed to furnish his e-mail ID and contact details to the Establishment Section of the Public Works (R&B( Department, either in person or through e-mail, for the purpose of initiating verification of his character and antecedents;

Whereas, the Criminal Investigation Department (CID ,(J&K, vide Form No. 90036 dated 09.01.2024 ,furnished a clear/positive report regarding his character and antecedents. The said verification report has since expired and, accordingly, fresh verification of his character and antecedents is required in terms of the extant instructions;

Now, therefore, Shri Mohd Aarif Ganie, S/o Bashir Ahmad Ganie, R/o Village Brinty Batapora, Dialgam, Tehsil and District Anantnag ... 192210,is hereby directed to furnish his valid e-mail ID and mobile/contact number to the Establishment Section of the Public Works (R&B( Department, either in person or through e-mail, to enable the Department to initiate fresh online verification of his character and antecedents from the Criminal Investigation Department (CID,(
J&K, in terms of the Circular Instructions issued by the General Administration Department vide No. 18-JK(GAD( of 2022 dated 20.05.2022.

The requisite information/documents shall be furnished within 21 days from the date of issuance of this Notice, failing which it shall be presumed that the candidate is not interested in pursuing his candidature for appointment, and his right to appointment shall stand forfeited without any further notice.

No:.PWD-NGAZOCIV/232/2023-05 Dated:20-08-2026

Sd/-Hamid Hameed
Under Secretary to the Governme

DIPK No: 5272/26

---

# GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
# OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR , NEAR J&K BANK(ZALDAGAR

Sub :e-NIT No. 23 of 2026-27 ,dated; 12.08.2026 for below mentioned work ;
Mechanical repair works and replacement of old damaged bearing housing of Pumping Unit No. 03 at Lift Irrigation Scheme Marval Stage 4th.
Ref :JK Government official e-Procurement portal Tender ID No:.2026_IFC_320643_1

## CANCELLATION NOTICE

Due to technical disqualification of both bidders, the above referred e-NIT is hereby cancelled.
No. MIDS/Ts/2844-49 Date:02-09-2026

Sd -/Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division
Srinagar

DIPK No: 5258-26

# انسانی جسم میں درجنوں نئی اور قدرتی اینٹی بایوٹکس کی دریافت

## موجودہ اینٹی بایوٹکس کے خلاف خطرناک جراثیم کی بڑھتی ہوئی مزاحمت ایک سنگین عالمی مسئلہ بنتی جارہی ہے

پنسلوانیا: امریکی سائنسدانوں نے انسانی جسم میں قدرتی طور پر پائے جانے والے ایسے درجنوں نئے 'پیپٹائیڈ' مرکبات دریافت کیے ہیں جنہیں استعمال کرتے ہوئے طاقتور ضد جیوی ادویہ (اینٹی بایوٹکس) بنائی جاسکیں گی۔ واضح رہے کہ اینٹی بایوٹکس کے خلاف جرثوموں (بیکٹیریا) میں بڑھتی ہوئی مزاحمت ایک سنگین طبّی مسئلے کی صورت اختیار کرتی جارہی ہے جسے حل کرنے کیلیے ماہرین ہر ممکن طریقہ آزمانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ایسی ہی کوششوں میں یونیورسٹی آف پنسلوانیا کے سیزر ڈی لافیونٹے نونیز اور ان کے ساتھیوں نے مصنوعی ذہانت اور طاقتور کمپیوٹروں کی مدد سے اب تک دریافت شدہ تمام انسانی پروٹینز کا ڈیٹابیس کھنگالا۔ اس تلاش کا مقصد ایسے نئے پیپٹائیڈز دریافت کرنا تھا جو ممکنہ طور پر جراثیم کش خصوصیات رکھتے ہوں۔ طبّی زبان میں انہیں ''اینٹی مائیکروبیئل پیپٹائیڈز'' یا مختصراً ''اے ایم پیز'' (AMPs) کہا جاتا ہے۔ پہلے مرحلے میں انہیں 2,603 نئے ''امیدوار'' اے ایم پیز ملے۔ مزید تفصیلی اور محتاط مطالعے کے بعد، ان میں سے 55 ایسے اے ایم پیز شناخت ہوئے جن میں جراثیم کش خصوصیات کا امکان سب سے زیادہ محسوس ہوا۔ ان پیپٹائیڈز کو بیماریاں پھیلانے والے بیکٹیریا کی آٹھ سخت جان اور ڈھیٹ اقسام کے خلاف آزمایا گیا تو ان میں سے 35 پیپٹائیڈز نے جراثیم کش خصوصیات کا عملی مظاہرہ بھی کیا۔ یہی نہیں بلکہ جسم کے مختلف حصوں میں قدرتی طور پر پائے جانے والے دوسرے پیپٹائیڈز کے ساتھ مل کر ان اے ایم پیز کی جراثیم کش صلاحیت میں 100 گنا اضافہ ہوگیا۔ چوہوں پر مزید تجربات میں ان نئے دریافت شدہ اے ایم پیز نے نہ صرف موجودہ طاقتور اینٹی بایوٹکس سے بھی بہتر کارکردگی دکھائی، بلکہ ان کے استعمال پر کوئی منفی اور زہریلے ضمنی اثرات (سائیڈ ایفیکٹس) بھی سامنے نہیں آئے۔ ریسرچ جرنل ''نیچر بایومیڈیکل انجینئرنگ'' کے تازہ شمارے میں نونیز اور ان کے ساتھیوں نے بتایا ہے کہ نئے پیپٹائیڈز کسی بھی خطرناک جرثومے کی جھلی (ممبرین) پھاڑ کر اسے ہلاک کردیتے ہیں۔ پیپٹائیڈز کے حملے کے خلاف بیکٹیریا اپنی اگلی نسلوں میں بھی مزاحمت پیدا کرنے کے قابل نہیں ہو پاتے۔ مطلب یہ کہ ان پیپٹائیڈز کو استعمال کرکے ایسی نئی ضد جیوی ادویہ (اینٹی بایوٹکس) بنائی جاسکیں گی۔

# مکھیاں بھی مرض سے بچنے کے لیے سماجی فاصلہ رکھتی ہیں

## شہد کی مکھیاں کسی انفیکشن اور پیراسائٹ کی صورت میں سماجی فاصلہ برقرار رکھتی ہیں

لندن: جب جب شہد کے چھتے میں کوئی طفیلیہ (پیراسائٹ) آجاتا ہے تو مکھیاں اس سے سماجی فاصلہ اختیار کرلیتی ہیں۔ اس پر یونیورسٹی کالج لندن اور اٹلی کی جامعہ سیساری نے مشترکہ تحقیق کی ہے۔ تحقیق میں شریک ماہر پروفیسر ایلی سانڈروسائٹی کہتے ہیں کہ یہ عام طفیلیے (پیراسائٹ) کی چھتے پر موجودگی اور مکھیوں کے سماجی تعلقات میں تبدیلی کی پہلی واضح شہادت ہے۔ مکھیاں سماجی جاندار ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کو پروان چڑھاتی ہیں۔ لیکن جب جب ان کے سماجی روابط میں کسی انفیکشن کا خطرہ ہوتا ہے تو وہ باہمی فاصلے سمیت کئی باتوں پر عمل کرتی ہیں۔ اس سے قبل بون بندروں اور چیونٹیوں میں ایسی طرح کا رویہ دیکھا گیا ہے۔ نئی تحقیق کے مطابق واروا نامی ایک جوں نما کیٹرا عموماً شہد کے چھتوں پر حملہ کرتا ہے۔ یہ وائرس پھیلا کر مکھیوں اور چھتے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ چھتے کو دو حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے۔ بیرونی چھتے پر خوراک، رس اور نگرانی کرنے والی مکھیاں رہتی ہیں اور اندرونی حصے میں بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی نرس مکھیاں، ملکہ مکھی اور بچہ مکھیاں اور انڈے ہوتے ہیں۔ تاکہ انہیں بیرونی حملوں اور امراض سے محفوظ رکھا جاسکے۔ سائنسدانوں نے ایک چھتے کو جب کیڑے سے آلودہ کیا تو باہر والی مکھیوں نے اسے محسوس کرلیا اور اپنا مشہور رقص روک دیا کیونکہ اس طرح کیڑے دیگر حصوں تک پھیل سکتے تھے۔ عین یہی حال چھتے کے مرکزی حصے کا بھی تھا۔

# پاکستانی سمندروں میں جیلی فش کی

# بڑھتی ہوئی تعداد پر تحقیق کی ضرورت ہے، ماہرین

## پاکستانی سمندروں میں 15 سے 20 اقسام کی جیلی فش پائی جاتی ہیں جن پر تحقیق کی اشد ضرورت ہے

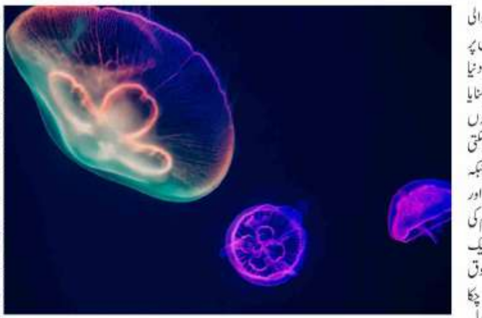

کراچی: پاکستانی سمندروں میں پائی جانے والی جیلی فش کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے جس پر تحقیق وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج دنیا بھر میں جیلی فش کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ سمندر میں پائی آبی مخلوق انسانوں کے لیے مہلک اور جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے، دریائے سندھ کے کریک ایریاز جبکہ بلوچستان کے ساحلی مقامات جیوانی، گوادر اور کلمت کھور میں 15 سے 20 زیادہ اقسام کی جیلی فش رپورٹ ہوچکی ہیں اور ان میں سے ایک قسم ڈیڑھ من سے زیادہ وزنی ہے، اس آبی مخلوق کی وجہ سے کئی مرتبہ ماہی گیری کا پہیہ رک چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق جیلی فش قدرتی ماحول کا ایک حصہ ہے۔ ابھی تک ان عوامل کا تعین نہیں ہوسکا ہے کہ جیلی فش کی تعداد اچانک کیوں اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ یہ سمندر میں وسیع کالونیاں یا بلوم بنالیتے ہیں۔ یوں سمندر کا ایک بہت بڑا حصہ ان سے بھر جاتا ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف (پاکستان) کے ٹیکنیکل مشیر محمد معظم خان کے مطابق پاکستان میں جیلی فش کی 15 سے 20 اقسام پائی جاتی ہیں۔ کچھ جیلی فش ایسی ہیں کہ جن کے کانٹوں کی رگڑ سے انسان کی موت واقع ہوجاتی ہیں جبکہ کچھ میں صرف وقتی طور پر شدید تکلیف کا سامنا رہتا ہے، جو بعد میں خود بخود ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جیلی فش کا ایک بہت بڑی تعداد میں ملنا اس بات کا غماز ہے کہ یہ غیر معمولی اضافہ کلائمٹ چینج کی وجہ سے ہورہا ہے۔ پہلے اتنی بڑی تعداد سمندر میں نمودار نہیں ہوتے تھے۔ پاکستان میں بہت کم عرصے کے دوران لگ بھگ 16 مرتبہ جیلی فش کے بلوم یا غیر معمولی افزائش کے واقعات رپورٹ ہوچکے ہیں۔ معظم خان کے مطابق سن 2003 اور 2004 کے درمیان جیلی فش کی تعداد اتنی بڑھ گئی تھی کہ ماہی گیری ایک سال تک مکمل طور پر بند ہوگئی تھی اور دوسری مرتبہ سن 2018 میں اس کی بڑھتی تعداد کی وجہ سے ماہی گیری 6 ماہ تک متاثر رہی۔ یہ تعداد اتنی زیادہ تھی کہ پاکستان کے علاوہ ایران، بھارت، اومان بلکہ یمن تک یہ جیلی فش پھیلی ہوئی تھی۔ جیلی فش کے نقصان سے قطع نظر اس کا ایک فائدہ بھی بلوچستان کے ساحلی مقامات کے ماہی گیروں کو پہنچتا ہے، دریائے سندھ کے کریک ایریا، بلوچستان کے کلمت کھور، پسنی، جیوانی اور گوادر میں اس دوران پائی جانے والی جیلی فش کی 2 اقسام ایسی ہیں جن کو نمک اور پھٹکری سے ٹریٹ کرکے چائنا ایکسپورٹ کیا جاتا ہے۔ جیلی فش کا عالمی دن منانے کا مقصد یہ ہے کہ اس پر تعلیمی اور دیگر ریسرچ آرگنائزیشن کو کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا پر عذاب کی شکل میں نمودار ہونے والی اس آبی مخلوق کے بڑھنے کی وجوہات کا پتہ چل سکے، کیونکہ یہ بہت زیادہ نقصان کا باعث بھی بنتی ہے، نہ صرف ماہی گیری کا پہیہ رک جاتا ہے بلکہ پاور پلانٹس بند ہوجاتے ہیں۔ پاکستان میں اس تحقیق کا ایک اور بھی فائدہ ہے کہ اس سے یہ پتہ چل سکتا ہے کہ جس جیلی فش کی دنیا میں مانگ ہے وہ اگر پاکستانی سمندروں میں بڑھ جاتی ہے، تو اس کے ایکسپورٹ کے حوالے سے ایک مینجمنٹ پلان بنایا جاسکتا ہے۔ معظم خان کے مطابق جیلی فش سمندر سے ملنے والے فوڈ چین کا آخری حصہ ہے، جسے عام طور پر آبی مخلوق بھی نہیں کھاتی البتہ کچھوں کی کچھ اقسام کی خوراک جیلی فش ہے، یہ صورتحال اس بات کی بھی عکاس ہے کہ جب بہت بڑے پیمانے پر مچھلی کا شکار کرلیا جاتا ہے، تو آخر میں جیلی فش ہی باقی رہ جاتی ہے جو کہ ماہی گیری کے لیے تباہ کن ہے، دنیا بھر میں جیلی فش کی 400 سے 500 کے قریب اقسام ملتی ہیں، جو ایک پن ہول سے لے انسان سے بھی 100 گنا بڑی ہوسکتی ہیں۔ ایک تاثر یہ بھی ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی آبی مخلوق جیلی فش ہی ہے، پاکستان میں جو جیلی فش ملتی ہے وہ ڈیڑھ من تک وزنی ہوتی ہے، یہ ان دو اقسام میں شامل ہے جو بیرون ملک ایکسپورٹ کی جاتی ہے۔

# سائنسدانوں نے پراسرار 'گرم سیاہ برف' بنالی

## یہ پراسرار برف 20 گیگا پاسکل دباؤ اور 627 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر تیار کی گئی

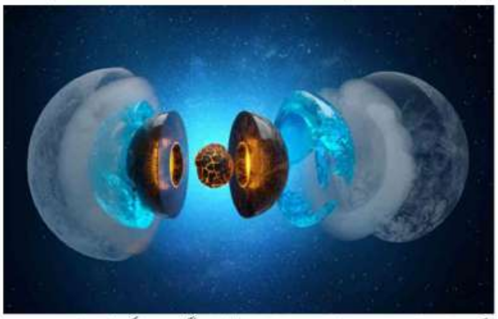

شکاگو: برف کا نام آتے ہی ذہن میں ٹھنڈی اور سفید چیز کا خیال آتا ہے لیکن اب امریکی سائنسدانوں نے زبردست دباؤ اور بلند درجہ حرارت پر پانی کو سیاہ رنگت والی برف میں تبدیل کرلیا ہے۔ تکنیکی زبان میں یہ 'سپر آیونک آئس' کہلاتی ہے جسے عام زبان میں 'گرم سیاہ برف' کہا جاتا ہے۔ اس بارے میں ماہرین کا خیال ہے کہ شاید برف کی یہی قسم یورینس اور نیپچون سیاروں کی گہرائی میں موجود ہے، جس کی وجہ سے ان دونوں سیاروں کا عجیب و غریب مقناطیسی میدان بھی وجود میں آتا ہے۔ گرم سیاہ برف کی پیش گوئی 1990 کے عشرے میں کی گئی تھی جبکہ اسے پہلی بار 2019 میں بنایا گیا، لیکن وہ ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت تک اپنی حالت برقرار رکھ پائی۔ نئے تجربات میں آرگون نیشنل لیبارٹری، امریکا میں تیار کی گئی 'سپر آیونک آئس' کئی سیکنڈ تک اپنی اسی حالت میں رہی اور یوں سائنسدانوں کو اس کی کچھ اہم خصوصیات معلوم کرنے کا موقع بھی مل گیا۔ واضح رہے کہ شدید دباؤ اور زبردست درجہ حرارت پر یہ پراسرار برف اس وقت بنتی ہے کہ جب پانی کے سالموں (مالیکیولز) میں موجود ہائیڈروجن اور آکسیجن ایک دوسرے سے الگ ہوکر آئنز (باردار ایٹموں) کی شکل اختیار کرلیتی ہیں۔ اس کے بعد آکسیجن آئن خود کو مکعب (کیوب) جیسی ایک جالی کی شکل میں ترتیب دے دیتے ہیں جبکہ ہائیڈروجن آئن اس جالی میں آزادی سے ادھر اُدھر حرکت کررہے ہوتے ہیں۔ اسی بناء پر 'سپر آیونک آئس' کی کثافت بہت کم رہ جاتی ہے، اس کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے جبکہ اس میں سے بجلی بھی قدرے آسانی سے گزر سکتی ہے۔ آرگون نیشنل لیبارٹری میں یہ 'گرم سیاہ برف' انتہائی خصوصی حالات کے تحت تیار کی گئی، جس کیلیے پانی پر 20 گیگا پاسکل دباؤ ڈالا گیا (جو زمین پر ہوا کے دباؤ سے تقریباً دو لاکھ گنا زیادہ تھا)۔ اس کے ساتھ ہی پانی کو لیزر سے گرم کیا جاتا رہا۔ سائنسدانوں کو معلوم ہوا کہ یہ برف 627 ڈگری سینٹی گریڈ پر بننا شروع ہوئی اور 1,627 ڈگری سینٹی گریڈ تک برقرار رہی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جس دباؤ پر 'سپر آیونک آئس' بننے کی پیش گوئی کی گئی تھی، یہ اس کے مقابلے میں بہت کم دباؤ پر وجود میں آگئی۔ اس عجیب و غریب اور پراسرار برف کے بارے میں مزید جاننے کیلیے اسے بہت دیر تک اسی حالت میں برقرار رکھنا ہوگا۔ آئندہ تجربات میں ماہرین اسے چند گھنٹوں تک اسی حالت میں رکھنے کی کوشش کریں گے، لیکن یہ کوئی آسان کام ہرگز نہیں ہوگا۔ البتہ، گرم سیاہ برف کے بارے میں مزید جان کر ہمیں نہ صرف غیر معمولی حالات میں مادّے کا طرزِ عمل سمجھنے میں مدد ملے گی بلکہ ہم یہ اندازہ بھی لگا سکیں گے کہ یورینس اور نیپچون جیسے بھاری بھرکم سیاروں میں شدید دباؤ کے تحت پانی پر کیا گزرتی ہے۔ نوٹ: اس تحقیق کی تفصیل 'نیچر فزکس' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہے۔

# سی ڈی جتنی شیشے کی پلیٹ میں 500 ٹیرابائٹ ڈیٹا!

## فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج سے لکھا گیا ڈیٹا کئی ارب سال تک بھی اسی طرح محفوظ رہ سکتا ہے

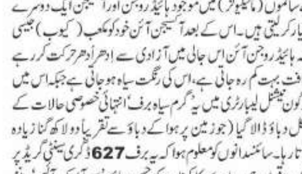

لندن: برطانوی ماہرین نے لیزر کی مدد سے شیشے کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے میں غیر معمولی طور پر بہت زیادہ زیادہ ڈیٹا محفوظ کرنے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ اس طریقے کی مدد سے، جسے 'فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج' بھی کہا جاتا ہے، عام سی ڈی جتنی شیشے کی پلیٹ میں 500 ٹیرابائٹ کا ڈیٹا محفوظ کیا جاسکے گا۔ کہا جاتا ہے کہ 'فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج' کے ذریعے محفوظ کیا گیا ڈیٹا کئی ارب سال تک بھی اسی طرح محفوظ رہ سکتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے تحت شفاف سلیکا (شیشے) کے ٹکڑے میں پرت در پرت ڈیٹا محفوظ کیا جاتا ہے اور اس طرح بہت کم جگہ میں بہت زیادہ ڈیٹا سمویا جاسکتا ہے۔ ڈیٹا اسٹوریج کے اس طریقے کو 'سپرمین میموری کرسٹل' کہا جاتا ہے جسے صرف تشہیر کی غرض سے یہ نام (فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج) دیا گیا ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج ٹیکنالوجی پر پچھلے تیس سال سے کام ہورہا ہے لیکن اب تک یہ عملی میدان میں استعمال کے قابل نہیں ہوسکی ہے کیونکہ یہ مروجہ ڈیٹا اسٹوریج ٹیکنالوجیز کے مقابلے میں بہت سست رفتار ہے۔ آج ڈیجیٹل ڈسک میں ڈیٹا لکھنے اور پڑھنے کی رفتار 500 میگابائٹ فی سیکنڈ کے لگ بھگ ہے لیکن 2017 تک فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج کی رفتار صرف 3 کلوبائٹ فی سیکنڈ تھی جو موجودہ اوسط کے مقابلے میں بے حد کم ہے۔ ساؤتھ ایمپٹن یونیورسٹی کے ماہرین نے حالیہ تجربات میں فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج کے ذریعے ڈیٹا لکھنے اور پڑھنے کی 230 کلوبائٹ فی سیکنڈ رفتار حاصل کی ہے جو اگرچہ پہلے سے 75 گنا تیز رفتار ہے لیکن اب بھی اتنی زیادہ نہیں کہ عملی استعمال کے قابل ہوسکے؛ کیونکہ نئے تجربات میں شفاف سلیکا کے ایک مربع انچ والے ٹکڑے میں 5 گیگابائٹ ڈیٹا لکھنے میں کئی دن لگ گئے۔ اس سب کے باوجود، یہ فائیو ڈی آپٹیکل اسٹوریج کے میدان میں ایک بڑی پیش رفت ہے جو بتدریج بہتر ہوتے ہوئے سیکڑوں ٹیرابائٹ گنجائش والی کمرشل ڈی وی ڈیز کو حقیقت کا روپ دے سکتا ہے۔

# بچوں کو پھل اور سبزیاں کھلائیں، ان کا دماغ مضبوط بنائیں

## بچوں کو سبزیاں اور پھل کھلانے سے ان کی دماغی صلاحیتیں بڑھائی جاسکتی ہیں

لندن: ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ بچوں کو پھلوں اور سبزیوں کی بڑی مقدار کھلائی جائیں تو دماغ پر اس کے بہترین نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ایسٹ اینجلیا کے ماہرین نے 50 اسکولوں کے 9 ہزار بچوں پر ایک طویل سروے کیا ہے جس میں کہا گیا ہے خواہ ناشتہ ہو یا دوپہر کا کھانا، بچوں کو پھل اور سبزیاں کھلائی جائیں تو ان کی دماغی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور اکتساب کا عمل مضبوط ہوتا ہے۔ برطانیہ میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق ہے جس میں بالخصوص برطانیہ کے پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں سے ہزاروں بچوں کو شامل کیا گیا۔ اس تحقیق میں کئی اداروں نے اپنا اہم کردار ادا کیا ہے۔ تحقیق کے دوران جن بچوں نے ایک روز میں پھل اور سبزیوں کے چار سے پانچ حصے کھائے انہوں نے ذہنی تندرستی کے تمام ٹیسٹ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔ تحقیق کے مطابق بچوں کی دماغی صلاحیت پوری زندگی کے فیصلوں پر اثرانداز ہوتی ہے جسے ابتدائی عمر میں بھی ہی بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ مقالے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ والدین اس پر توجہ دیں اور اسکول اپنی ترجیحات میں پھل اور سبزیوں کو ضرور شامل کریں۔ جامعہ ایسٹ اینجلیا کی پروفیسر ایلسا وینچ کے مطابق سوشل میڈیا اور جدید اسکولوں کا تعلیمی کلچر بچوں کے دماغ پر دباؤ ڈال کر انہیں کم دماغی کی عادات کی جانب دھکیل رہا ہے، اگرچہ پھلوں اور سبزیوں کی افادیت پہلے سے ہی معلوم ہے لیکن اب اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ مناسب غذا بچوں کی دماغی اور نفسیاتی صحت پر اثرانداز ہوتی ہے جس کا ایک بڑا مطالعہ کیا گیا ہے۔ یہ سروے 2017ء میں شروع کیا گیا۔ اس کے بعد بچوں کو ان کی دماغی صحت، خوشی، اطمینان، اور پرسکون ذاتی تعلقات والے معیاری دماغی ٹیسٹ سے گزارا گیا۔ سروے میں بچوں نے سوال نامے بھر کر کھانے کی عادات سے آگاہ کیا۔ ان میں 28 فیصد بچوں نے پھل اور سبزیوں کی تجویز کردہ (دن میں پانچ مرتبہ پھل اور سبزیوں کا استعمال) مقدار کھانے کا اعتراف کیا۔ اوسطاً دس میں سے ایک بچے نے کسی قسم کی پھل یا سبزی نہ کھانے کا اعتراف کیا۔ ماہرین نے تمام بچوں کو کئی ٹیسٹ سے گزارا تو معلوم ہوا کہ بچے خواہ پرائمری جماعت میں ہوں یا پھر ثانوی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں، ان سب میں دیگر کے مقابلے میں بہتر دماغی صلاحیت دیکھی گئی۔ ماہرین کے مطابق ناشتے اور دوپہر کے وقت پھل اور سبزی کھانے سے بچوں کو بہت فائدہ ہوسکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

**Bajaj General Extra Care Plus's Features:**

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

**Benefits of Health Prime Rider:**

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

**To Know More** Contact your J & k Bank's Relationship Manager

**Bajaj General Insurance Limited** (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,